یکساں قومی نصاب

برائے اُردو (۲۰۲۰ء)

اوّل تا پنجم

ایک قوم، ایک نصاب

قومی نصاب کونسل
وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت
حکومتِ پاکستان

یکساں قومی نصاب

برائے اُردُو (۲۰۲۰ء)

اوّل تا پنجم

قومی نصاب کونسل

وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت

حکومتِ پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

پیش لفظ

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ کسی قوم کی تشکیل میں تعلیمی نصاب ایک کلیدی حیثیت کا حامل ہے۔ ملک بھر میں یکساں نصاب تعلیم رائج کرنا ملک کے مختلف طبقوں کا دیرینہ مطالبہ رہا ہے۔موجودہ حکومت نے ملک میں ایک نصاب کے نفاذ کو اپنی بنیادی ترجیح قرار دیا ہے۔ یکساں قومی نصاب کی تشکیل "ایک قوم ایک نصاب " کے خواب کی عملی تصویر ہے۔

تعلیم کے شعبے میں کئی دہائیوں سے موجود طبقاتی و دیگر تفریق نے نہ صرف تعلیمی اداروں، معیار تعلیم، اساتذہ اور طلبہ کو تقسیم کر دیا ہے بلکہ اس امتیاز نے ایک ایسے نظام کو جنم دیا ہے جو سماجی و معاشی ترقی کے حصول کے لیے یکساں مواقع فراہم نہیں کر پاتا۔مختلف نظام مختلف ذہنیتوں کو جنم دیتے رہے ہیں جن سے قومی شعور و نفسیات میں ایک واضح تفریق پیدا ہو چکی ہے۔

وطن عزیز میں مختلف طبقہ ہائے زندگی کے لیے مختلف نظام تعلیم رائج رہے ہیں۔ ان میں حکومتی سرپرستی میں چلنے والے اداروں کے ساتھ ساتھ، چھوٹے پیمانے پر قائم نجی تعلیمی ادارے اور تمام سہولیات سے آراستہ نجی ادارے بھی ہیں ۔ ان کے ساتھ ساتھ ملک کے طول و عرض میں قائم دینی مدارس بھی ہیں جو ملک کے کم و بیش تیس لاکھ بچوں کو تعلیمی خدمات مہیا کر رہے ہیں۔ ان تمام اداروں کے نصاب بالکل مختلف ہیں جس کے نتیجے میں یہاں سے فارغ التحصیل طلبہ اپنی فکر، سوچ اور عمل میں ایک دوسرے سے بالکل مختلف ثابت ہوتے ہیں۔ یہی وہ فرق ہے جو ایک مضبوط قوم بننے کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ یکساں نصاب تعلیم وہ اہم قدم ہے جو ایک قوم بننے کی راہ ہموار کرے گا۔

اس اعلیٰ ہدف کے حصول کے لیے تمام صوبوں اور علاقوں کے ماہرین کی مشاورت سے درجہ اول اولیٰ تا پنجم کا یکساں نصاب تشکیل پا چکا ہے۔ اس نصابی تشکیل میں پاکستان کے چاروں صوبوں کے نصابی و درسی کتب کے اداروں، آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان، وفاقی تعلیمی ادارہ جات ، نجی تعلیمی اداروں اور نامور یونیورسٹیوں کے اساتذہ کرام کے ساتھ ساتھ تحقیق و نصاب، تربیتِ اساتذہ اور امتحانات کے ماہرین اور اقلیتوں کے نمائندوں نے بھی حصہ لیا۔ نصاب سازی کے عمل میں پہلی مرتبہ اتحاد تنظیمات المدارس پاکستان کے جید ماہرین بھی شریک رہے اور کم و بیش ایک برس کی مسلسل محنت اور چار سو سے زائد ماہرین کی کاوشوں کے نتیجے میں پہلی سے پانچویں جماعت کا متفقہ نصاب تیار کر لیا گیا ہے۔

یکساں قومی نصاب تعلیم کی تشکیل کے رہنما اصولوں میں قرآن پاک اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم کی سیرت مبارکہ، قائد اعظم محمد علی جناح اور شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال کے افکار، آئینِ پاکستان، ملکی پالیسیاں اور بین الاقوامی معاہدے بشمول پائیدار ترقی کے اہداف، جدید تعلیمی رجحانات، معاشرتی اقدار، مشمولاتی تعلیم، صحت و صفائی، ماحولیات اور زندگی کی دیگر ضروری مہارتیں، مختلف مذاہب، ثقافتوں اور قوموں کے لیے احترام باہمی، رٹے کے نظام سے دوری ، سرگرمیوں اور پراجیکٹ کی بنیاد پر تعلیم (Activity and Project Based Education)، اکیسویں صدی کی مہارتیں، کمپیوٹر ٹیکنالوجی کا استعمال اور جدید دور کے تقاضوں اور چیلنجز کے لئے تیاری شامل ہیں۔

یکساں قومی نصاب کی تیاری سے قبل گزشتہ نصاب کا جائزہ لینا انتہائی ضروری تھا۔ اس ضمن میں پاکستان کے قومی نصاب 2006 کا دنیا کے مختلف نصابات کے ساتھ موازنہ کیا گیا جن میں سنگاپور اور کیمبرج کے نصابات شامل تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کے طلبہ کے لیے تیار کردہ معیارات تعلیم کا موازنہ سنگاپور، ملائشیا اور برطانیہ کے طلبہ کے معیارات سے کیا گیا۔ ان ریسرچز کے نتائج کی بنیاد پر یکساں قومی نصاب کے لیے معیارات متعین کیے گئے۔ پاکستان کے یکساں قومی نصاب میں بین الاقوامی رجحانات کی شمولیت یقینی بنانے کے لیے قومی سطح پر مختلف کانفرنسوں اور ورکشاپوں کا اہتمام بھی کیا گیا۔ ان میں تخلیقی اور تنقیدی سوچ (Creative and Critical Thinking)، پائیدار ترقی کے اہداف (Sustainable Development Goals) اور زندگی کی مہارتوں پر مبنی تعلیم Life Skills Based Education (LSBE) قابل ذکر ہیں۔ ان کانفرنسوں اور ورکشاپوں کی سفارشات کو مختلف نصابات میں ضم کیا گیا تاکہ یکساں قومی نصاب جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔

درج بالا تحقیقات اور کانفرنسز کے نتائج کی روشنی میں پاکستان کے قومی نصاب 2006 میں تبدیلیاں کرتے ہوئے ماہرین کی زیر نگرانی یکساں نصاب تعلیم کا پہلا مسودہ برائے جماعت اول اوّلی تا پنجم تکمیل کو پہنچا جس کے بعد تمام صوبوں اور آزاد جموں و کشمیر کے ساتھ ساتھ ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ گلگت بلتستان اور کینٹ اینڈ گیریژن میں قائم وفاقی تعلیمی اداروں کے ماہرین ورکشاپس میں شریک ہوئے۔ مزید براں اس مسودے پر ماہرین کی آرا کے حصول کے لیے اسے کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ، لمز یونیورسٹی لاہور اور انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ کراچی کو بھی بھجوا گیا۔ تمام حلقوں سے آنے والی تجاویز کی بنیاد پر مسودے میں ضروری تبدیلیاں کی گئیں جس کے بعد ایک قومی سطح کی کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ اس کانفرنس میں ملک کے طول و عرض سے ماہرین شریک ہوئے جنھوں نے نظر ثانی شدہ نصاب کا لفظ بہ لفظ جائزہ لیا جس کے بعد ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ وہ تاریخی لمحہ آیا جب تمام مکتبہ ہائے فکر کے ماہرین نے یکساں تعلیمی نصاب کے پہلے مرحلے (جماعت اول اوّلی تا پنجم) پر اتفاق رائے کے ساتھ دستخط کر دیے۔

یہ نصاب جہاں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہے وہیں ہماری قومی اور ثقافتی اقدار کا حامل بھی ہے۔ یہ نصاب ایک ایسی قوم کی تشکیل کی جانب ایک اہم قدم ہے جو نہ صرف اپنی دینی و قومی بنیادوں پر فخر کرے بلکہ مختلف ثقافتوں اور مذاہب کی جانب احترام کا رویہ بھی رکھے اور اچھا مثالی کردار ثابت کرنے کے ساتھ ساتھ 21ویں صدی کے چیلنجز سے نمٹنے کے قابل بھی ہو۔

اس نصاب کے ساتھ ساتھ ماڈل نصابی کتب، اساتذہ کے تربیتی ماڈیولز اور اسسمنٹ فریم ورک بھی زیر تکمیل ہیں جو معیاری تعلیم کے مقصد کے حصول میں مددگار ثابت ہوں گے۔

یہاں ان تمام صوبوں، علاقوں ، سرکاری و نجی اداروں اور ان کے ماہرین، یونیورسٹیوں کے اساتذہ کرام اور محققین، اتحاد تنظیمات المدارس کے ماہرین اور اقلیتوں کے نمائندوں کا شکریہ ادا کرنا بہت ضروری ہے جن کی کاوشوں اور تجاویز کی روشنی میں اس یکساں قومی نصاب (جماعت اول اوّلی تا پنجم) کو بہترین انداز میں پایہ تکمیل تک پہنچایا جا سکا۔

فہرست عنوانات

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	تعارف	۱
۲	تدریس اردو کے اہداف	۳
۳	عمومی اہداف	۴
۴	خصوصی اہداف	۴
۵	تدریسی مقاصد	۴
۶	لسانی استعداد جماعت اوّل تا پنجم	۵
۷	جماعت اوّل	۷
۸	جماعت دوم	۱۵
۹	جماعت سوم	۲۳
۱۰	جماعت چہارم	۲۹
۱۱	جماعت پنجم	۳۷
۱۲	مجوزہ موضوعات/عنوانات اور تصورات جماعت اوّل	۴۶
۱۳	مجوزہ موضوعات/عنوانات اور تصورات جماعت دوم	۴۸
۱۴	مجوزہ موضوعات/عنوانات اور تصورات جماعت سوم	۵۰
۱۵	مجوزہ موضوعات/عنوانات اور تصورات جماعت چہارم	۵۲
۱۶	مجوزہ موضوعات/عنوانات اور تصورات جماعت پنجم	۵۴
۱۷	درسی و نصابی کتب کی تیاری	۵۷
۱۸	مجوزہ طریقہ ہائے تدریس اور حکمت عملیاں	۶۲
۱۹	سمعی و بصری معاونات	۶۸
۲۰	آزمائشی یا امتحانی حکمت عملی	۷۰
۲۱	تخلیقی لکھائی اور انشا پردازی کے لیے مجوزہ ضابطہ معیار	۷۴
۲۲	فہرست ممبران جائزہ کمیٹی اردو نصاب	۷۶

تعارف

معاشروں میں ترقی اور تبدیلی کا عمل مسلسل جاری رہتا ہے۔ تعلیم قوم کے افراد کو اس تبدیلی کا ساتھ دینے کے لئے تیار کرتی ہے چناں چہ نصاب میں ترمیم اور اضافہ ناگزیر ہوتا ہے۔ اکیسویں صدی میں ہونے والی تیز رفتار ترقی کے نتیجے میں علمی میدان میں بھی بہت سی پیش رفت ہوئی ہے جسے اگلی نسل تک پہنچانے کی اشد ضرورت محسوس کی جاتی ہے۔ پاکستان میں نصابی اصلاحات ۲۰۰۵ء میں شروع کی گئیں اور ۰۷-۲۰۰۶ء میں ابتدائے بچپن کی تعلیم (ECE) سے لے کر بارہویں جماعت تک کے نصابات میں ضروری تبدیلیاں کر کے نافذ کیا گیا۔ گزشتہ چودہ سالوں میں ان نصابات کو درسی کتب، تربیت اساتذہ اور امتحانی عمل کے ذریعے کمرہ جماعت تک پہنچایا گیا۔

اٹھارویں آئینی ترمیم کے تناظر میں وفاقی حکومت نے بین الصوبائی وزرائے تعلیم کانفرنس کی سفارش اور منظوری سے نیشنل کریکولم کونسل (NCC) کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا۔ اس کا بنیادی کام تمام وفاقی اکائیوں کے درمیان نصابی امور سے متعلق رابطے کا فریضہ انجام دینا ہے۔ اس کونسل نے ۲۰۱۶ء میں تعلیم کے معیارات (Minimum Standards for Quality Education) اور ۲۰۱۷ء میں نیشنل کریکولم فریم ورک بنا کر صوبوں کی راہ نمائی کے لئے پیش کر دیے۔ ۲۰۱۹ء میں وفاقی حکومت نے صوبوں کی مشاورت سے یہ طے کیا کہ ایک نصاب کے اصول کو اپنایا جائے اور اس کا اطلاق سرکاری و نجی تعلیمی اداروں اور مدارس پر بھی کیا جائے۔ اس کام کو مرحلہ وار کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور پہلے مرحلے میں پانچویں جماعت تک کے لیے "ایک نصاب" کا آغاز کیا گیا۔ وفاقی حکومت نے اس مقصد کے حصول کے لیے سرکاری و نجی تعلیمی اداروں میں کام کرنے والے ماہرین اور اساتذہ پر مشتمل کمیٹیاں بنائیں جنھوں نے باہمی مشاورت، شبانہ روز محنت اور لگن سے مختلف مضامین کے نصابات کے مسودے تیار کیے۔ یہ مسودے اکتوبر ۲۰۱۹ء میں صوبائی حکومتوں کے حوالے کیے گئے۔ جنھوں نے ہر مضمون کے مسودے کے پُر حاصل جائزے کے بعد بہتری کے لئے سفارشات مرتب کیں۔

ان سفارشات کی روشنی میں وفاقی حکومت نے متعلقہ مضمون کے نصاب کو بہتر بنایا اور نصاب کی قومی کانفرنس منعقدہ ۱۱ تا ۱۴ فروری ۲۰۲۰ء میں پیش کیا۔ اس کانفرنس میں تمام صوبوں اور علاقوں سے متعلقہ مضامین کے ماہرین پر مشتمل کمیٹیاں بنائی گئیں ۔ ہر کمیٹی نے اپنے مضمون کے نصاب کا عمیق جائزہ لیا اور مسودے کو بہتر بنایا۔ کمیٹی کا تیار کردہ مسودہ نیشنل کریکولم کونسل کے سامنے رکھا گیا جس نے اس کا بہ غور جائزہ لیا اور بہتری کے لئے تجاویز پیش کیں۔ ان تجاویز کے مطابق مسودے میں ضروری رد و بدل کے بعد اب اس نصاب کو پورے ملک میں نفاذ کے لئے پیش کیا جارہا ہے۔ اس نصاب کی چیدہ چیدہ خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

- مجموعی طور پر یہ نصاب مرتب کرتے وقت پاکستان کی دینی و ملی اساس کو بنیاد بنایا گیا ہے اور آئینِ پاکستان کی روح کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ سیرت رسول اللہ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے موضوع پر بچوں کی ذہنی استعداد اور دلچسپیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے پہلی سے پانچویں جماعت تک اسباق شامل کیے گئے ہیں۔

- قومی شاعر علامہ محمد اقبالؒ کی زندگی اور ان کے افکار کو نئی نسل تک پہنچانے کے لیے ہر جماعت میں بچوں کی ذہنی استعداد کے مطابق ان پر مضمون یا نظم شامل کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔

- ٹیکنالوجی کے ذریعے اُردو کے فروغ کا مقصد حاصل کرنے کے لیے مختلف جماعتوں میں حاصلات تعلّم کا اضافہ کیا گیا ہے۔

- عصرِ حاضر کے مسائل اور تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ماحولیات، قدرتی وسائل کا دانش مندانہ استعمال، حفظانِ صحت، تحفظِ اطفال، ناگہانی آفات میں مثبت رویوں کا فروغ، شجر کاری، انسانی مساوات وہم دردی اور پاکستانی شعور جیسے موضوعات نصاب کا حصہ بنائے گئے ہیں۔

- حمد اور نعت ہر درسی کتاب کا لازمی حصہ قرار دی گئی ہیں جس میں تنوع کا خیال رکھنے کی سفارش کی گئی ہے۔

- اس نصاب کے ڈھانچے کو دوسرے مضامین سے ہم آہنگ کر دیا گیا ہے۔ اس میں ہر معیار کے تحت حدِ تدریج (Bench Mark) اور حاصلات تعلّم (Learning Outcomes) کا اضافہ کر دیا گیا ہے تاکہ اسے پڑھنے اور استعمال کرنے والوں کو آسانی رہے۔

- پہلی سے تیسری جماعت تک کے طلبہ کے لیے ''تقریر'' اور ''استحسان اور تنقید'' کے معیارات مقرر کر کے انھیں حد تدریج اور حاصلات تعلم میں تقسیم کر دیا گیا ہے جو کہ نصاب ۲۰۰۶ء کا حصہ نہیں تھے۔
- تمام لسانی مہارتوں کا جائزہ لے کر انھیں ایک دوسرے سے ہم آہنگ کر دیا گیا ہے کیوں کہ سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے عمل کو ایک دوسرے سے جدا کر کے تحصیل زبان کے مقاصد کو مکمل طور پر حاصل نہیں کیا جا سکتا۔
- مصنفین، اساتذہ اور طلبہ کی سہولت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہر جماعت کے نصاب کو سہ ماہی بنیادوں پر تقسیم کر دیا گیا ہے اور ہر سہ ماہی کے لیے نظم و نثر کے عنوانات بھی تجویز کر دیے گئے ہیں۔
- پہلی جماعت کے نصاب پر دو حصوں پر مواد تیار ہو گا۔ حصہ اول قاعدہ ہو گا جس کے لیے پہلی سہ ماہی میں دیے گئے موضوعات اور متعلقہ حاصلات تعلم کا احاطہ کیا جائے گا۔ حصہ دوم درسی کتاب ہو گی جس میں چند اسباق پہلی سہ ماہی کے اعادے پر مشتمل ہوں گے جب کہ دوسری اور تیسری سہ ماہی کے موضوعات پر اسباق مرتب کیے جائیں گے۔
- نصابی کتب کی تیاری پر خصوصی توجہ دینے کے لیے تفصیلی اور قابلِ عمل سفارشات مرتب کی گئی ہیں اور ان سفارشات کو ناشرین اور مصنفین کی سہولت کے لیے الگ الگ کر دیا گیا ہے۔
- اساتذہ کی معاونت کے لیے جدید تدریسی مہارتوں اور تکنیکوں کو نصاب کا حصہ بنا دیا گیا ہے۔
- روز مرہ زندگی کی مہارتوں کے حوالے سے روز مرہ امور سے متعلق نئے موضوعات کو شامل نصاب کیا گیا ہے۔
- انشا پردازی اور املا پر خاص توجہ دی گئی ہے۔
- امتحانی نقطۂ نظر سے نمبروں کی تقسیم اس طرح تجویز کی گئی ہے کہ ہر جماعت میں طلبہ کی لسانی ضرورتوں کے مطابق ہر مہارت کا مناسب انداز میں جائزہ ممکن ہو سکے۔
- طلبہ میں تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، منطقی اندازِ فکر اپنانے اور تنقیدی نقطۂ نظر کو پروان چڑھانے کے لیے حاصلات تعلم اور سرگرمیوں کا حصہ بنایا گیا ہے۔

اُمید کی جاتی ہے کہ مصنفین اور ادارے اس نصاب کی روح کے مطابق درسی کتب اور دیگر مواد کی تیاری دی گئی سفارشات کی مدد سے ممکن بنائیں گے۔ اسی طرح تربیت اساتذہ کے اداروں، ذمہ داروں اور امتحان لینے والوں سے بھی امید کی جاتی ہے کہ وہ قومی زبان اُردو کو اس کے نصاب کے تقاضوں اور ہدایات و سفارشات کے مطابق اپنے اپنے دائرہ کار میں ضروری تبدیلیاں لائیں گے تاکہ نصاب کی اصل روح کے مطابق طلبہ کی تعلیم و تربیت کو ممکن بنایا جا سکے۔ قومی نصاب کونسل، وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت اور اساتذہ کی شکر گزار ہے جنھوں نے اس نصاب کی تیاری میں اپنا حصہ ڈالا۔ اُمید کی جاتی ہے کہ اس نصاب پر عمل درآمد کے سلسلے میں بھی ان کی معاونت اور تعاون حاصل رہے گا۔

تمام متعلقہ افراد اور اداروں سے گزارش کی جاتی ہے کہ عمل درآمد کے مختلف مراحل میں نصاب کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے اپنی تجاویز سے ضرور آگاہ کریں۔

01

تدریسِ اردو

کے اہداف

تدریسِ اُردو کے اہداف

عمومی اہداف

۱۔ اُردو پاکستان کی قومی زبان ہے اور ملک کے ہر حصے میں بولی، سمجھی، پڑھی اور لکھی جاتی ہے۔ اس بنا پر ضروری ہے کہ تمام پاکستانی طلبہ ان تمام مہارتوں کی تحصیل کر سکیں۔

۲۔ اردو قومی سطح پر صوبوں /علاقوں کے درمیان رابطے کی ایک اہم زبان ہے۔ قومی زبان ہونے کے لحاظ سے یہ نشریاتی اور اطلاعاتی رابطوں کا اہم ذریعہ ہے۔ لہٰذا پاکستان کے تمام طلبہ اس قابل ہوں کہ وہ ان پہلوؤں سے آگہی حاصل کر سکیں۔

۳۔ اُردو بول چال کے علاوہ تعلیم، ادب، مذہب، سائنس، ٹیکنالوجی، ثقافت، دفاتر، کھیل اور دیگر شعبوں میں استعمال ہوتی ہے۔ چناں چہ تمام طلبہ اُردو زبان کو ان حوالوں سے سیکھ سکیں۔

۴۔ اردو زبان کی وسعت کے پیشِ نظر پاکستان میں بولی جانے والی زبانوں اور دیگر زبانوں کے الفاظ و تصورات اندازِ بیاں اور اصناف اردو میں رائج ہیں چناں چہ تمام طلبہ میں یہ اہلیت ہونی چاہیے کہ وہ ان کا استعمال سیکھ سکیں۔

۵۔ تمام طلبہ اُردو زبان کے استعمال سے قومی افتخار اور قومی یک جہتی کو فروغ دے سکیں۔

خصوصی اہداف

پاکستان میں اُردو کی تدریس اس انداز سے ہو جس سے پاکستانی طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ :

۱۔ اُردو زبان کی ساخت، وسعت اور استعمال سے واقفیت حاصل کر سکیں۔

۲۔ اُردو بول چال کے تقاضوں (لہجے، تلفظ اور ادائی) کے لحاظ سے عبور حاصل کر سکیں۔

۳۔ اُردو میں بیان کردہ تصورات، ہدایات، تقاریر اور خطبات کو سن کر مفہوم کا ادراک کر سکیں۔

۴۔ اُردو کی مختلف نثری، منظوم اصناف اور دیگر طرزِ بیان کو پڑھ کر ان میں امتیاز، استحسان اور تنقید کر سکیں۔

۵۔ اُردو میں زبانی اور تحریری طور پر اپنے مافی الضمیر کو بہتر انداز میں پیش کر سکیں۔

۶۔ اپنی ذاتی اور معاشرتی زندگی میں اُردو کے استعمال سے قومی یک جہتی کو یقینی بنا سکیں۔

۷۔ اُردو ادب کے مطالعے سے تہذیب و ثقافت کا شعور اور روز مرہ کی مہارتیں حاصل کر سکیں۔

تدریسی مقاصد

تدریسِ اُردو کے ذریعے طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ،

۱۔ اُردو کے حروف (نام، اشکال اور صوتیات کی پہچان)، ارکان، بنیادی الفاظ اور جملوں کی تشکیل کر سکیں۔

۲۔ روز مرہ بول چال اور دیگر امور کی انجام دہی میں اُردو کا درست استعمال کر سکیں۔

۳۔ اُردو میں کی گئی گفتگو سن کر اس کا مفہوم سمجھ سکیں اور اس کا عمومی تجزیہ کر سکیں۔

۴۔ اُردو نظم اور نثر پڑھ کر تخلیق کار (شاعر یا مصنف) کا پیغام اور مقصد جان سکیں۔

۵۔ اُردو میں اپنا مافی الضمیر درست انداز میں لکھ کر دوسروں تک پہنچا سکیں۔

02

لسانی استعداد

جماعت اوّل تا پنجم

لسانی استعداد جماعت اوّل تا پنجم

۱	(Listening)سننا
۲	(Speaking) بولنا
۳	(Reading) پڑھنا
۴	(Writing) لکھنا
۵	(Speech) تقریر
۶	(Creative Writing) تخلیقی لکھائی یا انشاپردازی
۷	(Language Cognition) زبان شناسی یا قواعد
۸	(Appreciation and Criticism) استحسان اور تنقید
۹	(Life Skills) روزمرہ زندگی کی مہارتیں

جماعت اوّل

۱۔ مہارت (Competency)	سننا (Listening)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ سن کر حروف، الفاظ، جملوں اور گفتگو کا فہم و ادراک۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	▪ سن کر کم از کم اڑھائی ہزار بنیادی الفاظ کے معانی کا ادراک کرنا۔ ▪ اُردو زبان میں سادہ اور مختصر واقعہ، کہانی یا تقریر سن کر اہم نکات سمجھنا۔ ▪ روزمرہ بول چال کے جملے سن کر مفہوم سمجھنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت اوّل	۱۔ اُردو زبان میں حروفِ تہجی کی اصوات کو سن کر پہچان سکیں۔ ۲۔ ایک مختصر لفظ میں تمام آوازوں کی شناخت کر سکیں۔ ۳۔ حروف کی اصوات سُن کر ہلکی اور بھاری آوازوں میں فرق کر سکیں۔ جیسے ب اور بھ، ج اور جھ۔ ۴۔ سن کر دو یا زائد ارکان والے الفاظ کو درست ارکان میں توڑ سکیں۔ مثلاً باجا میں "با" اور "جا"۔ ۵۔ انفرادی آوازیں سن کر درست طریقے سے لفظ بنا سکیں۔ مثلاً: "ن + ا + ن" سنیں تو انھیں ملا کر لفظ "نان" بنا سکیں۔ (توڑ سے جوڑ) ۶۔ الفاظ کی ابتدائی آواز سُن کر انھیں تبدیل کر کے نئے الفاظ بنا سکیں۔ مثلاً "رات" سے / ر / ہٹا کر / ب / لگا کر "بات"۔ ۷۔ سن کر کم از کم ایک ہزار بنیادی الفاظ کے معنی کا ادراک کر کے روزمرہ بول چال میں درست استعمال کر سکیں۔ ۸۔ الفاظ سن کر ہم آواز حروف کی پہچان کر کے بتا سکیں۔ ۹۔ ہم آواز حروف کی آواز سن کر ان کی آوازوں میں فرق کر سکیں۔ ۱۰۔ سادہ جملے سن کر ان کا مفہوم سمجھ سکیں۔ ۱۱۔ اُردو زبان میں کیا گیا سوال سمجھ کر اس کا جواب دے سکیں۔ ۱۲۔ دی گئی ہدایات سُن کر ان پر عمل کر سکیں۔ ۱۳۔ امرونہی کے سادہ جملے سمجھ کر دہرا سکیں۔ ۱۴۔ آہنگ اور لے کے حوالے سے سادہ مصرعے، اشعار اور نظمیں سن کر پسند بتا سکیں۔ ۱۵۔ لطیفہ یا پہیلی سن کر وضاحت کر سکیں۔ ۱۶۔ قومی زبان میں سادہ کہانی سن کر تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔ ۱۷۔ مختصر کہانی سن کر دہرا سکیں۔ ۱۸۔ گھر میں عام استعمال کی اشیا وغیرہ کے نام سُن کر پہچان کر کے بتا سکیں۔

۲. مہارت (Competency)	بولنا (Speaking)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ حروف، الفاظ، جملوں اور گفتگو کی دہرائی اور اپنے موقف، مدعا و رائے (مافی الضمیر) کا مدلل بیان۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	▪ کم از کم اڑھائی ہزار بنیادی الفاظ کی درست ادائی کرنا۔ ▪ گھر اور اسکول میں روزمرہ استعمال ہونے والے الفاظ کی جملوں میں درست ادائی کرنا۔ ▪ اردو میں سادہ اور مختصر کہانیاں، تقاریر اور خطبات سن کر بیان کرنا۔
حاصلاتِ تعلم (S L Os) جماعت اوّل	۱۔ اُردو زبان میں حروفِ تہجی کی اصوات ادا کر سکیں۔ ۲۔ ایک مختصر لفظ میں تمام آوازوں کو درست طریقے سے ادا کر سکیں۔ مثلاً "کان" میں "ک + ا + ن"۔ ۳۔ ہلکی اور بھاری آوازوں کو درست طریقے سے ادا کر سکیں۔ ۴۔ الفاظ کی ابتدائی آواز تبدیل کر کے نئے الفاظ بنا سکیں۔ مثلاً "جال" سے /ج/ ہٹا کر /ب/ لگا کر "بال"۔ ۵۔ الفاظ کی آخری آواز تبدیل کر کے نئے الفاظ بنا سکیں۔ جیسے: "بابا" سے /با/ ہٹا کر /جا/ لگا کر "باجا" ۶۔ دو یا زائد ارکان والے الفاظ کو درست ارکان میں توڑ سکیں۔ مثلاً "تالا" میں "تا" اور "لا"۔ ۷۔ انفرادی آوازیں سن کر لفظ بنا کر بول سکیں۔ مثلاً: "ج + ا + ن" سن کر لفظ "جان" بولنا۔ (توڑ سے جوڑ) ۸۔ کم از کم ایک ہزار بنیادی الفاظ کی درست ادائی کر سکیں۔ ۹۔ پوچھا گیا سوال سمجھ کر اس کا جواب دے سکیں۔ ۱۰۔ امر و نہی کے سادہ جملے ادا کر سکیں۔ ۱۱۔ اپنی ذات، گھر، علاقے اور کاموں کے بارے میں بات کر سکیں۔ ۱۲۔ گنتی، حروف، الفاظ، جملوں، اشیا، نام اور ذات کے حوالے سے سوالوں کا جواب دے سکیں۔ ۱۳۔ روزمرہ امور کے بارے میں بات چیت کر سکیں۔ ۱۴۔ اُردو میں سادہ جملے، مصرعے، شعر، لطیفے، پہیلیاں اور واقعات سنا سکیں۔ ۱۵۔ اپنی پسند ناپسند کا مناسب الفاظ میں اظہار کر سکیں۔ ۱۶۔ بول چال میں جملوں کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے واقعے یا کہانی کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔ ۱۷۔ گھر اور اسکول میں استعمال ہونے والی چیزوں کے نام درست طریقے سے ادا کر سکیں۔

۳۔ مہارت (Competency)	پڑھنا (Reading)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ پڑھتے ہوئے حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان اور ادراک۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	▪ سادہ عبارت درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھنا۔ ▪ بلند خوانی اور خاموش مطالعے کی عادت پیدا کرنا۔ ▪ جدید ٹیکنالوجی (موبائل فون، ٹیب، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، انٹرنیٹ) کا استعمال کرتے ہوئے اپنا پسندیدہ مواد (نظم یا کہانی وغیرہ) منتخب کرکے پڑھنا۔
حاصلاتِ تعلّم (S L Os) جماعت اوّل	۱۔ حروف کو ملا کر ارکان اور ارکان کو ملا کر الفاظ پڑھ سکیں۔ ۲۔ ارکان اور الفاظ میں حروفِ تہجی کی چھوٹی طور اں شکلوں کی شناخت کرکے پڑھ سکیں۔ ۳۔ حرکات (پیش، زبر، زیر وغیرہ) کی تبدیلی سے الفاظ کو درست تلفظ سے پڑھ سکیں۔ ۴۔ بصری الفاظ (یہ، وہ، ہے، ہوں، میں، میرا، ہم، ہمارا، تم، تمہارا وغیرہ) پڑھ سکیں۔ ۵۔ نون غنہ، یائے معدولہ، واؤ معدولہ، تشدید اور تنوین کے حامل الفاظ صحت کے ساتھ پڑھ سکیں۔ ۶۔ واؤ معروف، واؤ لین، یائے معروف اور یائے لین کے الفاظ میں امتیاز کر سکیں۔ ۷۔ ایک منٹ میں کم از کم تیس کثیر الاستعمال الفاظ میں ارکان کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔ ۸۔ ایک منٹ میں کم از کم تیس کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔ ۹۔ ایک منٹ میں کم از کم پینتالیس الفاظ پر مشتمل سادہ عبارت روانی سے پڑھ سکیں۔ ۱۰۔ ایک منٹ میں کم از کم بیس اختراعی ہجوں والے یا بے معنی الفاظ پڑھ سکیں۔ ۱۱۔ متن (بلند خوانی / خاموش مطالعہ) پڑھ کر سوالات کے درست جواب دے سکیں۔ ۱۲۔ اُردو زبان میں دیگر زبانوں کے الفاظ پڑھ کر متن کے حوالے سے اُن کا مفہوم بتا سکیں۔ ۱۳۔ ٹی وی اور برقی میڈیا پر اُردو کے روزمرہ استعمال کے آسان الفاظ پڑھ سکیں۔ ۱۴۔ چھپائی کے پیچیدہ تصورات (حرف، لفظ، جملہ، صفحے کا آغاز، صفحے کا اختتام، سرورق، پس ورق، تصویر، اعداد وغیرہ) کی درست نشان دہی کر سکیں۔ ۱۵۔ سادہ جملوں کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔ ۱۶۔ فہرست اور عنوانات دیکھ کر سبق تلاش کر سکیں۔

لکھنا (Writing)	۴۔ مہارت (Competency)
❖ حروف، الفاظ اور تحریر کو درست انداز میں لکھنا اور اپنے مافی الضمیر کے مربوط اظہار کے لیے مختلف طرز ہائے تحریر کا استعمال۔	معیار (Standard) اوّل تا پنجم
▪ کسی بھی عنوان پر کم از کم دس جملے درست املا کے ساتھ تحریر کرنا۔ ▪ اُردو ہندسوں اور لفظوں میں پچاس تک گنتی اور تیس تک عددی ترتیب لکھنا۔	حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم
۱۔ حروفِ تہجی کی اشکال درست بناوٹ سے لکھ سکیں۔ ۲۔ حروف جوڑ کر ارکان بنا کر لکھ سکیں۔ ۳۔ الفاظ میں ملواں/چھوٹی اشکال درست طریقے سے لکھ سکیں۔ ۴۔ دو حرفی، سہ حرفی اور چہار حرفی ارکان والے الفاظ لکھ سکیں۔ ۵۔ الفاظ کے جوڑ توڑ لکھ سکیں۔ (حروف کی مختلف اشکال کی صورت میں) ۶۔ بصری الفاظ (یہ، وہ، ہے، ہوں، میں، میرا، ہم، ہمارا، تم، تمھارا وغیرہ) لکھ سکیں۔ ۷۔ اپنا نام لکھ سکیں۔ ۸۔ حروف، الفاظ، سادہ جملے دیکھ کر لکھ سکیں۔ ۹۔ تصویر دیکھ کر اس میں موجود اشیا کے نام لکھ سکیں۔ ۱۰۔ سادہ الفاظ سن کر لکھ سکیں۔ (املا) ۱۱۔ ایک سے دس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔ ۱۲۔ دو سے تین ارکان والے الفاظ استعمال کرتے ہوئے تین سے پانچ آسان جملے لکھ سکیں۔ ۱۳۔ متن/تصویر سے متعلق تفہیمی سوالات کے درست جوابات لکھ سکیں۔	حاصلاتِ تعلّم (S L Os) جماعت اوّل

۵. مہارت (Competency)	تقریر (Speech)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ دیکھ کر یا زبانی کسی موضوع پر چند جملے بولنا یا مربوط اور منظم تقریر۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	▪ کسی عنوان پر چند جملے یا لکھی ہوئی عبارت دیگر افراد کے سامنے ادا کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (S L Os) جماعت اوّل	۱۔ دو یا تین جملوں میں اپنا تعارف جماعت کے سامنے کرا سکیں (استاد کی راہ نمائی میں)۔ ۲۔ روز مرہ کی اشیا دیکھ کر ان کا چند جملوں میں تعارف کرا سکیں (استاد کی راہ نمائی میں)۔ ۳۔ اپنے گھر، اسکول اور ماحول کے بارے میں معلومات جماعت کے سامنے درست لب و لہجے اور اعتماد کے ساتھ پیش کر سکیں۔

۶. مہارت (Competency)	تخلیقی لکھائی (Creative Writing)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات، احساسات اور مافی الضمیر کی مربوط، رواں اور موزوں انداز میں تحریری پیش کش۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	▪ اپنے ماحول سے متعلق کسی عنوان پر اپنے الفاظ میں کم از کم دس جملے لکھنا۔
حاصلاتِ تعلّم (S L Os) جماعت اوّل	۱۔ استاد کی مدد سے ماحول سے متعلق کسی عنوان پر تین سے پانچ جملے لکھ سکیں۔ ۲۔ ماحول سے متعلق کسی عنوان پر خود سے دو سے تین جملے لکھ سکیں۔ ۳۔ تصویر / ماڈل / منظر دیکھ کر تین سے پانچ جملوں میں اپنے خیالات کا تحریری اظہار کر سکیں۔

۷. مہارت (Competency)	زبان شناسی (Language Cognition)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ زبان کے تکنیکی پہلوؤں کا ادراک کرتے ہوئے ان پہلوؤں کا عملی زندگی (تحریر و تقریر) میں درست استعمال۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	▪ سادہ جملے میں قواعد (اسم، فعل اور حرف) کا درست استعمال کرنا۔ ▪ جملے میں رموزِ اوقاف اور اعراب کا درست استعمال کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (S L Os) جماعت اوّل	۱۔ حروفِ صحیح (Consonants) اور حروفِ علت (Vowel) کی آوازوں میں امتیاز کر سکیں۔ ۲۔ ہلکی اور بھاری آوازوں میں فرق کر سکیں مثلاً "ب" اور "بھ" اور "ت" اور "تھ" ۳۔ ہے، ہوں اور ہیں کا فرق کر سکیں۔ ۴۔ تھا، تھی اور تھے کا فرق کر سکیں۔ ۵۔ گا، گی اور گے کا فرق کر سکیں۔ ۶۔ حرفِ اضافت (کا، کی، کے) کی پہچان کر سکیں۔ ۷۔ واحد اور جمع میں فرق کر سکیں۔ ۸۔ مذکر اور مونث میں فرق کر سکیں۔ ۹۔ ختمہ، سکتہ اور سوالیہ نشان کی پہچان کر سکیں۔ ۱۰۔ حرکات کی علامات (زبر، زیر، پیش، تنوین، مد، شد وغیرہ) کے درمیان فرق کر سکیں۔ ۱۱۔ ہم آواز الفاظ بنا سکیں۔ ۱۲۔ جملے میں اسم، فعل اور حرف کی پہچان کر سکیں۔

۸. مہارت (Competency)	استحسان اور تنقید (Appreciation and Criticism)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ عبارت (نظم و نثر) کے محاسن و معائب کا ادراک۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	▪ اپنی پسند و ناپسند کا موزوں تحریری اور زبانی اظہار کرنا۔ ▪ سادہ عبارت (کہانی، نظم، پہیلی، لطیفہ) پڑھ کر یا سن کر اپنی رائے کا اظہار کرنا۔ ▪ اپنے تجربے اور مشاہدے میں آنے والے روزمرہ زندگی کے واقعات پر اپنا ردِعمل اظہار کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (S L Os) جماعت اوّل	۱۔ آہنگ اور لے کے حوالے سے سادہ مصرعے، اشعار اور نظمیں سن کر پسند کا اظہار کر سکیں۔ ۲۔ مختصر نظمیں انفرادی طور پر اور مل کر ترنم سے پڑھ سکیں۔ ۳۔ نظم، کہانی، لطیفہ یا پہیلی پڑھ / سن کر پسند کا اظہار کر سکیں۔ ۴۔ کسی تصویر / منظر کو دیکھ کر اپنی پسند یا ناپسند کا اظہار کر سکیں۔

۹. مہارت (Competency)	روزمرہ زندگی کی مہارتیں(Life Skills)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ ذاتی اور اجتماعی زندگی کے مختلف سماجی اور معاشرتی پہلوؤں اور معاملات میں موثر اور مثبت شرکت اور ان مسائل و معاملات پر مناسب انداز میں پیش رفت۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	▪ کہانیاں، واقعات، پہیلیاں اور لطیفے پڑھ یا سن کر اور محررہ نشانات، سنگ میل یا سائن بورڈ وغیرہ پڑھ کر یا دیکھ کر اپنی رائے کا اظہار کرنا۔ ▪ کتاب سے لگاؤ پیدا کرنا۔ ▪ روزمرہ مسائل کے حل میں اُردو کو استعمال کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (S L Os) جماعت اوّل	۱۔ چھپائی کے بنیادی تصورات کی درست نشان دہی کر سکیں۔ (کتاب کا سرورق، پس ورق) پڑھنے کے لیے کتاب کا درست طریقے سے پکڑنا، ایک صفحے پر صحیح سمت سے پڑھنا (دائیں سے بائیں) وغیرہ۔ ۲۔ پنسل، کاپی، سلیٹ یا تختی اور کتاب وغیرہ کو درست طریقے سے پکڑ سکیں۔ ۳۔ محررہ نشانات، سنگ میل اور سائن بورڈ دیکھ کر سمجھ اور بتا سکیں۔ ۴۔ بول چال میں آدابِ گفتگو کا خیال رکھ سکیں۔ (السلام علیکم، وعلیکم السلام، شکریہ، مہربانی، معاف کیجیے وغیرہ)۔ ۵۔ گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں (ہفتہ صفائی، گروہی کھیل وغیرہ)۔ ۶۔ کمرۂ جماعت کے کاموں میں نظم و ضبط کا مظاہرہ کر سکیں۔ ۷۔ گھر اور اسکول میں اپنے استعمال کی چیزوں (کتابیں اور کھلونے وغیرہ) کو سنبھال کر رکھ سکیں اور اہمیت بتا سکیں۔ ۸۔ اسکول میں بورڈ فرنیچر اور پودوں وغیرہ کا خیال رکھ سکیں اور اہمیت کے بارے میں اظہار کر سکیں۔ ۹۔ کسی بھی شخص کی غیر اخلاقی حرکات واشارات کے بارے میں والدین یا اساتذہ کو بتا سکیں۔ ۱۰۔ نشست و برخاست (گھر، اسکول، حجرہ، مسجد/عبادت گاہ) کے آداب کا خیال رکھ سکیں اور اہمیت کے بارے میں اظہار کر سکیں۔ ۱۱۔ اپنے اور اپنے گردوپیش (گھر، اسکول، محلہ) سے متعلق روزمرہ امور کے بارے میں پوچھے گئے سوالات کے جواب دے سکیں۔ ۱۲۔ سادہ واقعات، ہدایات اور اعلانات سن کر دوسروں کو آگاہ کر سکیں۔

جماعت دوم

<table>
<tr><th>۱۔ مہارت (Competency)</th><th>سننا (Listening)</th></tr>
<tr><td>معیار (Standard) اوّل تا پنجم</td><td>❖ سن کر حروف، الفاظ، جملوں اور گفتگو کا فہم و ادراک</td></tr>
<tr><td>حدِ تدریج (Benchmark)
جماعت اوّل تا سوم</td><td>▪ کم از کم اڑھائی ہزار بنیادی الفاظ کے معانی کا ادراک کرنا۔
▪ اُردو زبان میں سادہ اور مختصر واقعہ، کہانی یا تقریر سن کر اہم نکات سمجھنا۔
▪ روزمرہ بول چال کے جملے سن کر مفہوم سمجھنا۔</td></tr>
<tr><td>حاصلاتِ تعلّم
(SLOs)
جماعت دوم</td><td>۱۔ انفرادی آوازیں سن کر آوازوں کو درست طریقے سے ملا کر لفظ بنا سکیں۔ مثلاً: ''ن + ا + ن'' سنیں تو انھیں ملا کر لفظ ''نان'' بنا سکیں (توڑ سے جوڑ)۔
۲۔ سن کر دو یا زائد ارکان والے الفاظ کو درست ارکان میں توڑ سکیں۔ مثلاً ''باجا'' میں ''با'' اور ''جا''۔
۳۔ ایک لفظ کی ابتدائی آواز تبدیل ہونے پر نئے الفاظ کو درست طریقے سے سن اور بنا سکیں۔
مثلاً ''تالا'' سے /ت/ ہٹا کر /ج/ لگا کر ''جالا''۔
۴۔ الفاظ سن کر اُردو کے حروف / ارکان کی آوازوں اور تلفظ کا صحیح ادراک کر کے بتا سکیں۔
۵۔ سن کر کم از کم ڈیڑھ ہزار بنیادی الفاظ کے معنی کا ادراک کر کے روزمرہ بول چال میں درست استعمال کر سکیں۔
۶۔ ہم آواز الفاظ کی درست نشان دہی کر سکیں۔ جیسے رات، بات۔
۷۔ امر و نہی کے جملے سن کر عمل کر سکیں۔
۸۔ نسبتاً طویل گفتگو سن کر اس کا باہمی ربط سمجھ سکیں۔
۹۔ سن کر ہدایات پر عمل کر سکیں۔
۱۰۔ بول چال میں جملوں کے تسلسل کو مربوط کر کے معنی اخذ کر سکیں اور واقعے یا کہانی کو سمجھ کر بتا سکیں۔
۱۱۔ واقعات یا کہانیاں سن کر مخصوص ردِ عمل کا اظہار کر سکیں۔
۱۲۔ مختصر کہانی سُن کر اس کے خاص خاص نکات زبانی سنا سکیں۔
۱۳۔ آہنگ اور لے کے حوالے سے سادہ مصرعے، اشعار اور نظمیں سن کر پسند کا اظہار کر سکیں۔
۱۴۔ لطیفوں سے محظوظ ہو سکیں اور پہیلیاں بوجھ سکیں۔
۱۵۔ قومی زبان میں سادہ کہانی سن کر تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔</td></tr>
</table>

۲۔ مہارت (Competency)	بولنا (Speaking)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ حروف، الفاظ، جملوں اور گفتگو کی دہرائی اور اپنے مؤقف، مدعا، رائے (مافی الضمیر) کا مدلل بیان۔
حد تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	▪ کم از کم اڑھائی ہزار بنیادی الفاظ کی درست ادائی کرنا۔ ▪ گھر اور اسکول میں روزمرہ استعمال ہونے والے الفاظ کی جملوں میں درست ادائی کرنا۔ ▪ اردو میں سادہ اور مختصر کہانیاں، تقاریر اور خطبات سن کر بیان کرنا۔
حاصلات تعلّم (SLOs) جماعت دوم	۱۔ دو یا زائد ارکان والے الفاظ کو درست ارکان میں توڑ سکیں۔ مثلاً ''پانی'' میں ''پا'' اور ''نی''۔ ۲۔ انفرادی آوازیں سن کر ان آوازوں کو درست طریقے سے ملا کر لفظ ادا کر سکیں۔ مثلاً: ''ع + و + ر + ت'' سنیں تو انھیں ملا کر لفظ ''عورت'' بنا سکیں۔ (توڑ سے جوڑ) ۳۔ الفاظ کی ابتدائی آواز تبدیل کر کے درست طریقے سے نئے الفاظ بنا سکیں۔ مثلاً: '' راگ '' سے /ر/ ہٹا کر /س/ لگا کر ''ساگ''۔ ۴۔ کم از کم ڈیڑھ ہزار بنیادی الفاظ کی درست ادائی کر سکیں۔ ۵۔ الفاظ اور سادہ جملے درست آواز اور تلفظ کے ساتھ ادا کر سکیں۔ ۶۔ سن کر ساتھ ساتھ کہانی یا عبارت کو بلند آواز میں بول سکیں یا دہرا سکیں۔ ۷۔ سوال سمجھ کر اس کا جواب دے سکیں۔ ۸۔ فعل امر و نہی کے جملے ادا کر سکیں۔ ۹۔ بول چال میں جملوں کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے مختصر واقعے یا کہانی کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔ ۱۰۔ واقعات، کہانیاں یا ہدایات سن کر اپنے ردِعمل کا زبانی اظہار کر سکیں۔ ۱۱۔ ذرا طویل گفتگو یا بات سن کر اور اس کے باہمی ربط کو سمجھ کر اپنی ذاتی ردِعمل کا اظہار کر سکیں۔ ۱۲۔ تصویری کہانی پر گفتگو کر سکیں۔ ۱۳۔ اپنی ذات، گھر، علاقے اور ارد گرد کے بارے میں بات کر سکیں۔ ۱۴۔ پہیلیاں، لطیفے اور اشعار سنا سکیں۔ ۱۵ ۔ کہانی کا عنوان دیکھ کر آنے والے واقعات کی پیش گوئی کر سکیں۔

۳۔ مہارت (Competency)	پڑھنا (Reading)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ پڑھتے ہوئے حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان اور ادراک۔
حد تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	▪ سادہ عبارت درست تلفظ اور ادائی کے ساتھ پڑھنا۔ ▪ بلند خوانی اور خاموش مطالعے کی عادت پیدا کرنا۔ ▪ جدید ٹیکنالوجی (موبائل فون، ٹیب، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، انٹرنیٹ) کا استعمال کرتے ہوئے اپنا پسندیدہ مواد (نظم یا کہانی وغیرہ) منتخب کر کے پڑھنا۔
حاصلات تعلّم (SLOs) جماعت دوم	۱۔ ایک منٹ میں کم از کم ۷۰ کثیر الاستعمال ارکان درستی کے ساتھ پڑھ سکیں۔ ۲۔ ایک منٹ میں کم از کم ۵۰ کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔ ۳۔ ایک منٹ میں کم از کم ۴۰ اختراعی ہجوں والے یا بے معنی الفاظ پڑھ سکیں۔ ۴۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم ۶۰ الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں روانی سے پڑھ سکیں۔ ۵۔ کتاب، کیلنڈر، جدول، ریل گاڑی، بس وغیرہ میں لکھے ہوئے سادہ پیغامات / ہدایات / اشتہارات پڑھ اور سمجھ سکیں۔ ۶۔ سادہ نظم پارے اور نثر پارے میں امتیاز کر کے اور سمجھ کر درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔ ۷۔ نظم و نثر کو پڑھ کر سوالات کے جوابات زبانی دے سکیں۔ ۸۔ کہانی، مکالمے اور ڈرامے کو سمجھ کر پڑھ سکیں۔ ۹۔ متن کو فہم سے پڑھ سکیں۔ ۱۰۔ اپنے درجے کے مطابق سادہ کہانی (بلند خوانی / خاموش مطالعہ) پڑھ کر تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔ ۱۱۔ ٹی وی، موبائل اور کمپیوٹر وغیرہ پر سادہ جملے پڑھ سکیں۔

۴۔ مہارت (Competency)	لکھنا (Writing)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ حروف، الفاظ اور تحریر کو درست انداز میں لکھنا اور اپنے مافی الضمیر کے مربوط اظہار کے لیے مختلف طرزہائے تحریر کا استعمال۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	■ کسی بھی عنوان پر کم از کم دس جملے درست املا کے ساتھ تحریر کرنا۔ ■ اُردو ہندسوں اور لفظوں میں پچاس تک گنتی اور تیس تک عددی ترتیب لکھ سکیں۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت دوم	۱۔ مخصوص ذخیرہ الفاظ کی زبانی املا لکھ سکیں۔ ۲۔ ایک سے تیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔ ۳۔ ایک سے بیس تک درست عددی ترتیب لکھ سکیں۔ ۴۔ جملوں کو رموزِ اوقاف کے ساتھ خوش خط نقل کر سکیں۔ ۵۔ اپنے گھر اور اسکول کا پتہ لکھ سکیں۔ ۶۔ تصویر دیکھ کر اشیا کے نام لکھ سکیں۔ ۷۔ نظم کہانی یا واقعہ پڑھ کر مختصر سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔ ۸۔ اپنے گھر، اسکول اور ارد گرد کے ماحول کے بارے میں پانچ سے سات سادہ جملے تحریر کر سکیں۔ ۹۔ پانچ سے سات سادہ جملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھ سکیں۔

۵۔ مہارت (Competency)	تقریر (Speech)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ دیکھ کر یا زبانی کسی موضوع پر چند جملے بولنا یا مربوط اور منظم تقریر۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	■ کسی عنوان پر چند جملے یا لکھی ہوئی عبارت دیگر افراد کے سامنے ادا کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت دوم	۱۔ اپنے گھر، اسکول اور ماحول کے بارے میں کم از کم چار سے پانچ جملے بول سکیں۔ ۲۔ تقریر میں جملوں کی ادائی، تلفظ، روانی اور لب و لہجے کا خیال رکھ سکیں۔ ۳۔ کسی دیے گئے موضوع پر اپنا مافی الضمیر پانچ سے سات جملوں میں سامعین کے سامنے پیش کر سکیں۔

۶. مہارت (Competency)	تخلیقی لکھائی (Creative Writing)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ اپنے مشاہدات، مخیلات، معلومات، احساسات اور مافی الضمیر کی مربوط، رواں اور موزوں انداز میں تحریری پیش کش۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	■ اپنے ماحول سے متعلق کسی عنوان پر اپنے الفاظ میں کم از کم دس جملے لکھنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت دوم	۱۔ تصویر یا خاکہ دیکھ کر کم از کم پانچ جملے لکھ سکیں۔ ۲۔ ماحول سے متعلق کسی موضوع پر خود سے پانچ سے سات جملے لکھ سکیں۔ ۳۔ سماجی ضروریات کے مطابق مختصر ہدایات تحریر کر سکیں۔ مثلاً: کوڑا کرکٹ یہاں نہ پھینکیں وغیرہ

۷. مہارت (Competency)	زبان شناسی (Language Cognition)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ قواعد (جملوں کی ساخت / بناوٹ، رموزِ اوقاف اور اعراب) کا اپنی تحریر و تقریر میں درست استعمال۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	■ سادہ جملے میں قواعد (اسم، فعل اور حرف) کا درست استعمال کرنا۔ ■ جملے میں رموزِ اوقاف اور اعراب کا درست استعمال کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت دوم	۱۔ کلمہ اور مہمل میں فرق کر سکیں۔ ۲۔ سادہ جملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔ ۳۔ جملے میں فاعل، فعل، مفعول کی پہچان کر سکیں۔ ۴۔ بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملہ مرتب کر سکیں۔ ۵۔ مذکر اور مونث اسمائے عام جمع بنا سکیں جیسے گھوڑا سے گھوڑے۔ ۶۔ حروفِ جار (میں، سے، کو، پر، تک وغیرہ) کو پہچان کر ان کا صحیح استعمال کر سکیں۔ ۷۔ الف بائی ترتیب سے الفاظ کو درج کر سکیں۔ ۸۔ اسماء کو حروف (نے، کو، میں، پر) کے حوالے سے سمجھ کر استعمال کر سکیں۔ ۹۔ امر و نہی اور منفی و سوالیہ جملے بنا سکیں۔ ۱۰۔ جملوں میں رموزِ اوقاف میں سوالیہ، ختمہ، سکتہ، وقفہ کا درست استعمال کر سکیں۔ ۱۱۔ الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔ ۱۲۔ واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنا سکیں۔ ۱۳۔ جملوں میں ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے فعل کی پہچان کر کے بتا سکیں۔

۸. مہارت (Competency)	استحسان اور تنقید (Appreciation and Criticism)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ عبارت (نظم ونثر) کے محاسن ومعائب کا ادراک۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	▪ اپنی پسند و ناپسند کا موزوں تحریری اور زبانی اظہار کرنا۔ ▪ سادہ عبارت (کہانی، نظم، پہیلی، لطیفہ) پڑھ کر یا سن کر اور روزمرہ زندگی کے واقعات پر اپنا ردِعمل ظاہر کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت دوم	۱۔ نظم، کہانی یا واقعہ پڑھ/سن کر پسند کا اظہار کرسکیں۔ ۲۔ ذرائع ابلاغ میں بچوں کے پروگرام وغیرہ دیکھ کر سمجھ سکیں اور ذاتی پسند یا ناپسند کا اظہار کرسکیں۔ ۳۔ کسی تصویر/منظر/تقریب کو دیکھ کر اپنی پسند یا ناپسند کا اظہار کرسکیں۔ ۴۔ لائبریری میں اپنی پسند کی کتابیں منتخب کرسکیں۔

۹. مہارت (Competency)	روزمرہ زندگی کی مہارتیں (Life Skills)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ ذاتی اور اجتماعی زندگی کے مختلف سماجی اور پہلوؤں اور معاملات میں مؤثر اور مثبت شرکت اور ان مسائل و معاملات پر مناسب انداز میں پیش رفت۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	▪ کہانیاں، واقعات، پہیلیاں اور لطیفے پڑھ یا سن کر اور محررہ نشانات، سنگ میل یا سائن بورڈ وغیرہ پڑھ کر یا دیکھ کر اپنی رائے کا اظہار کرنا۔ ▪ کتاب سے لگاؤ پیدا کرنا۔ ▪ روزمرہ مسائل کے حل میں اردو کو استعمال کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت دوم	۱۔ چھپائی کے مزید پیچیدہ تصورات کی درست نشان دہی کرسکیں۔ (جملے میں پہلا لفظ، جملے کا آخری لفظ، سکتہ یا سوالیہ نشان)۔ ۲۔ گھر اور اسکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل بات چیت/اتفاق رائے سے تلاش کرسکیں۔ ۳۔ روزمرہ معاملات (اسکول، گھر، محلے، کھیل کے میدان) میں رواداری اختیار کرسکیں۔

۹. مہارت (Competency)	روزمرہ زندگی کی مہارتیں (Life Skills)
	۴۔ گفتگو کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے روزمرہ اُردو بول چال میں حصہ لے سکیں۔ ۵۔ اپنی ذات، رشتوں، ماحول، پسند نا پسند اور دل چسپیوں سے متعلق بات چیت کر سکیں۔ ۶۔ گھر، اسکول اور محلے میں استعمال کی چیزوں (کتابیں، کھلونے، فرنیچر، پودے، بیرونی دیواریں، بجلی کے کھمبوں وغیرہ) کا خیال رکھ سکیں۔ ۷۔ موقع محل کے مطابق تشکر، تہنیت، انکسار اور تاسف کے کلمات ادا کر سکیں۔ ۸۔ گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں اور مجوزہ ذمہ داری کو بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔ ۹۔ پڑھی، سنی اور دیکھی گئی معلومات کا عملی زندگی سے ربط قائم کر سکیں۔ ۱۰۔ روزمرہ زندگی میں بجلی، پانی، گیس اور ذرائع ابلاغ کے درست استعمال سے آگاہی حاصل کر کے بیان کر سکیں۔ ۱۱۔ سائن بورڈ، ٹریفک کے اشارے اور ہدایات وغیرہ پڑھ کر عمل کر سکیں۔ ۱۲۔ ناپسندیدہ واقعہ / حرکت / اشارہ / ترغیب یا لالچ وغیرہ کے بارے میں والدین اور اساتذہ کو بلا جھجک بتا سکیں۔

جماعت سوم

۱۔ مہارت (Competency)	سننا (Listening)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ سن کر حروف، الفاظ، جملوں اور گفتگو کا فہم و ادراک
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	▪ کم از کم اڑھائی ہزار بنیادی الفاظ کے معانی کا ادراک کرنا۔ ▪ اُردو زبان میں سادہ اور مختصر واقعہ، کہانی یا تقریر سن کر اہم نکات سمجھنا۔ ▪ روزمرہ بول چال کے جملے سن کر مفہوم سمجھنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت سوم	۱۔ سن کر کم از کم اڑھائی ہزار بنیادی الفاظ کے معنی کا ادراک کر کے روزمرہ بول چال میں درست استعمال کرسکیں۔ ۲۔ ایک جملے میں ایک سے زائد ہدایات سن کر ان پر عمل کر کے دکھا سکیں۔ ۳۔ سنی ہوئی کہانی، قصے یا گفتگو سے متعلق سوالات کے جوابات دے سکیں۔ ۴۔ قدرے طویل گفتگو یا تقریر سن کر اس کے اجزا (ابتدا، اہم نکات، نتائج) اخذ کرسکیں۔ ۵۔ سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت (واقعہ یا کہانی) سن کر اس کے اجزا (کردار، مقامات، افراد، واقعات وغیرہ) سے متعلق معلومات اخذ کرسکیں۔ ۶۔ آہنگ اور لے کے حوالے سے اشعار اور نظمیں سن کر بتا سکیں۔ ۷۔ لطیفہ سن کر لطف اُٹھا سکیں اور پہیلی سُن کر بوجھ سکیں۔ ۸۔ روزمرہ گفتگو سن کر زبان کے صحیح یا غلط ہونے میں امتیاز کرسکیں۔

۲۔ مہارت (Competency)	بولنا (Speaking)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ حروف، الفاظ، جملوں اور گفتگو کی دہرائی اور اپنے موّقف، مدعا، رائے (مافی الضمیر) کا مدلل بیان۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	▪ کم از کم اڑھائی ہزار بنیادی الفاظ کی درست ادائی کرنا۔ ▪ گھر اور اسکول میں روزمرہ استعمال ہونے والے الفاظ کی جملوں میں درست ادائی کرنا۔ ▪ اُردو میں سادہ اور مختصر کہانیاں، تقاریر اور خطبات سن کر بیان کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت سوم	۱۔ کم از کم اڑھائی ہزار بنیادی الفاظ کی درست ادائی کر سکیں۔ ۲۔ توجہ سے سن کر اپنے ردِعمل / خیالات کا اظہار درست تلفظ اور لب و لہجے میں کرسکیں۔ ۳۔ کہانی سن کر دوبارہ وہی کہانی خاص خاص نکات سمیت زبانی سنا سکیں۔ ۴۔ کسی کہانی یا عبارت کو اپنے الفاظ میں مناسب لب و لہجے، تلفظ اور آہنگ سے بیان کرسکیں۔ ۵۔ مکالماتی گفتگو میں حصہ لے سکیں۔

۲۔ مہارت (Competency)	بولنا (Speaking)
	۵۔ تصاویر دیکھ کر ان سے متعلق سوالات کے جوابات دے سکیں۔ ۶۔ اپنے اردگرد کے ماحول (اہم عمارات، قدرتی مناظر، تفریحی مقامات وغیرہ) پر بات کرسکیں۔ ۷۔ موقعے کی مناسبت سے آدابِ گفتگو (شکریہ، افسوس، معذرت وغیرہ) کا خیال رکھتے ہوئے مناسب الفاظ بول سکیں۔ ۸۔ اپنے دوستوں اور رشتے داروں کا تعارف کرواسکیں۔

۳۔ مہارت (Competency)	پڑھنا (Reading)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ پڑھتے ہوئے حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان اور ادراک۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	▪ سادہ عبارت درست تلفظ اور ادائی کے ساتھ پڑھنا۔ ▪ بلند خوانی اور خاموش مطالعے کی عادت پیدا کرنا۔ ▪ جدید ٹیکنالوجی (موبائل فون، ٹیب، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، انٹرنیٹ) کا استعمال کرتے ہوئے اپنا پسندیدہ مواد (نظم یا کہانی وغیرہ) منتخب کر کے پڑھنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت سوم	۱۔ سو (۱۰۰) کثیر الاستعمال ارکان درستی کے ساتھ پڑھ سکیں۔ ۲۔ ایک منٹ میں کم از کم ساٹھ (۶۰) کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔ ۳۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم ستر الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں روانی سے پڑھ سکیں۔ ۴۔ ایک منٹ میں کم از کم پچاس (۵۰) اختراعی ہجوں والے یا بے معنی الفاظ پڑھ سکیں۔ ۵۔ اردو میں لکھے ہوئے کسی بھی پیغام، عبارت یا علامت کو سمجھ کر روانی سے پڑھ سکیں۔ ۶۔ نظم و نثر کو تلفظ، آہنگ، لے، روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔ ۷۔ نظم و نثر کو پڑھ کے سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔ ۸۔ سادہ اور مرکب جملوں پر مشتمل عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔ ۹۔ کہانی یا عبارت (بلند خوانی/ خاموش مطالعہ) پڑھ کر تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔ ۱۰۔ ٹی وی، موبائل، کمپیوٹر وغیرہ پر مختصر عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔ ۱۱۔ اپنی پسند کی کہانیاں، واقعات، ڈرامے اور نظمیں پڑھ کر نتائج اخذ کرسکیں۔

۴. مہارت (Competency)	لکھنا (Writing)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ حروف، الفاظ اور تحریر کو درست انداز میں لکھنا اور اپنے مافی الضمیر کے مربوط اظہار کے لیے مختلف طرزہائے تحریر کا استعمال۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	▪ کسی بھی عنوان پر کم از کم دس جملے درست املا کے ساتھ تحریر کرنا۔ ▪ اُردو ہندسوں اور لفظوں میں پچاس تک گنتی اور تیس تک عددی ترتیب سے لکھنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت سوم	۱۔ ایک سے پچاس (۵۰) تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔ ۲۔ سبق (نظم ونثر) پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جواب لکھ سکیں۔ ۳۔ اپنے اردگرد کے ماحول کے بارے میں کسی موضوع پر کم از کم دس جملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھ سکیں۔ ۴۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق املا لکھ سکیں۔ ۵۔ متن میں شامل نئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرسکیں۔ ۶۔ تحریر میں عددی ترتیب (ایک سے تیس تک) کا درست استعمال کرسکیں۔ ۷۔ اسمائی، صفاتی اور فعلی الفاظ کو اپنی تحریر میں درست طور پر استعمال کرسکیں۔ ۸۔ اپنے ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریس کے نام رخصت کی درخواست لکھ سکیں۔

۵. مہارت (Competency)	تقریر (Speech)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ دیکھ کر یا زبانی کسی موضوع پر چند جملے بولنا یا مربوط اور منظم تقریر۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	▪ کسی عنوان پر چند جملے یا لکھی ہوئی عبارت دیگر افراد کے سامنے ادا کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت سوم	۱۔ اپنے ماحول (تفریحی مقامات، قدرتی مناظر، اہم عمارات، روزمرہ کے مسائل وغیرہ) سے متعلق کسی موضوع پر ایک منٹ تک تقریر کرسکیں۔ ۲۔ اپنی پسند کے کسی موضوع پر اپنے خیالات اور مشاہدات کو درست لب ولہجے، موقع محل کے مطابق حرکات وسکنات، صحیح تلفظ اور اعتماد کے ساتھ پیش کرسکیں۔ ۳۔ تقریر کے مراحل (آغاز، عروج، اختتام) کا خیال رکھ کر اظہار کرسکیں۔

۶. مہارت (Competency)	تخلیقی لکھائی (Creative Writing)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات، احساسات اور مافی الضمیر کی مربوط، رواں اور موزوں انداز میں تحریری پیش کش۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	▪ اپنے ماحول سے متعلق کسی عنوان پر اپنے الفاظ میں کم از کم دس جملے لکھنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت سوم	۱۔ کوئی منظر یا منظر کی تصویر دیکھ کر کم از کم دس جملوں پر مشتمل عبارت لکھ سکیں۔ ۲۔ ماحول سے متعلق کسی موضوع پر خود سے کم از کم دس مربوط جملے لکھ سکیں۔ ۳۔ اپنی جماعت کے معیار کے مطابق دی گئی کہانی کا اختتام تبدیل کر کے لکھ سکیں۔ ۴۔ چھٹی کے دن کی مصروفیات لکھ سکیں۔

۷. مہارت (Competency)	زبان شناسی (Language Cognition)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ قواعد (جملوں کی ساخت / بناوٹ، رموزِ اوقاف اور اعراب) کا اپنی تحریر و تقریر میں درست استعمال۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	▪ سادہ جملے میں قواعد (اسم، فعل اور حرف) کا درست استعمال کرنا۔ ▪ جملے میں رموزِ اوقاف اور اعراب کا درست استعمال کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت سوم	۱۔ واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔ ۲۔ تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کر سکیں۔ ۳۔ معنی کے لحاظ سے متضاد الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔ ۴۔ معنی کے لحاظ سے مترادف الفاظ کو سمجھ کر بول / لکھ سکیں۔ ۵۔ ہم آواز الفاظ بنا سکیں۔ ۶۔ اسم ضمیر کی نشاندہی کر سکیں۔ ۷۔ اقراری، انکاری اور استفہامی جملوں میں فرق کر سکیں۔ ۸۔ استفہامی، اقراری اور انکاری جملوں کو ایک دوسرے میں تبدیل کر سکیں۔ ۹۔ استعجابیہ جملوں کی نشاندہی کر سکیں۔ ۱۰۔ جملوں میں ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے فعل کی پہچان کر کے بتا سکیں۔ ۱۱۔ سادہ جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔ ۱۲۔ اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی پہچان کر کے بتا سکیں۔

۸. مہارت (Competency)	استحسان اور تنقید (Appreciation and Criticism)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ عبارت (نظم و نثر) کے محاسن و معائب کا ادراک۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	▪ اپنی پسند و ناپسند کا موزوں تحریری اور زبانی اظہار کرنا۔ ▪ سادہ عبارت (کہانی، نظم، پہیلی، لطیفہ) پڑھ کر یا سن کر اور روزمرہ زندگی کے واقعات پر اپنا ردِعمل ظاہر کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت سوم	۱۔ اپنی اور دوسروں کی پسند یا ناپسند اور دلچسپیوں سے متعلق بات چیت کر سکیں۔ ۲۔ فطرت سے متعلق موضوعات پر دی گئی تحریروں (نظم و نثر) سے لطف اٹھا سکیں۔ ۳۔ کسی تصویر/منظر/تقریب کو دیکھ کر اپنی پسند یا ناپسند کا اظہار کر سکیں۔ ۴۔ لطیفے اور پہیلیاں سننے، سنانے اور بوجھنے سے لطف اندوز ہو سکیں۔

۹. مہارت (Competency)	روزمرہ زندگی کی مہارتیں (Life Skills)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ ذاتی اور اجتماعی زندگی کے مختلف سماجی پہلوؤں اور معاملات میں موثر اور مثبت شرکت اور ان مسائل و معاملات پر مناسب انداز میں پیش رفت۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت اوّل تا سوم	▪ کہانیاں، واقعات، پہیلیاں اور لطیفے پڑھ یا سن کر اور محررہ نشانات، سنگ میل یا سائن بورڈ وغیرہ پڑھ کر یا دیکھ کر اپنی رائے کا اظہار کرنا۔ ▪ کتاب سے لگاؤ پیدا کرنا۔ ▪ روزمرہ مسائل کے حل میں اردو کو استعمال کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت سوم	۱۔ روزمرہ اُردو بول چال میں اعتماد سے حصہ لے سکیں۔ ۲۔ کہانیاں یا پہیلیاں پڑھ/سُن کر اپنے ساتھیوں کو بھی سنا سکیں۔ ۳۔ ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں اور گیت پڑھ/سُن کر دوسروں کو بھی سنا سکیں۔ ۴۔ روزمرہ زندگی میں بجلی، پانی، گیس اور ذرائع ابلاغ کے درست استعمال سے آگاہی حاصل کر سکیں۔ ۵۔ گھر اور اسکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل بات چیت/اتفاقِ رائے سے تلاش کر سکیں۔ ۶۔ روزمرہ معاملات (گھر، اسکول، محلے، کھیل کے میدان) میں رواداری اختیار کر سکیں۔ ۷۔ گھر، اسکول، محلے، مسجد/عبادت گاہ، پارک، تفریحی مقامات وغیرہ سے متعلقہ چیزوں کا خیال رکھ سکیں۔ ۸۔ اپنے مسائل/گھر، اسکول، محلے وغیرہ میں پیش آنے والے ناپسندیدہ واقعہ/حرکت/اشارہ/ترغیب یا لالچ وغیرہ کے بارے میں والدین اور اساتذہ کو بلا جھجک بتا سکیں۔ ۹۔ گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں اور مجوزہ ذمہ داری کو بہتر انداز میں ادا کر سکیں۔ ۱۰۔ ہنگامی صورت حال (حادثہ، سیلاب، زلزلہ وغیرہ) میں اپنی حفاظت کے ساتھ دوسروں کی مدد کر سکیں۔

جماعت چہارم

۱. مہارت (Competency)	سننا(Listening)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ سن کر حروف، الفاظ، جملوں اور گفتگو کا فہم و ادراک۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت چہارم و پنجم	▪ سن کر کم از کم پانچ ہزار بنیادی الفاظ کو سمجھنا۔ ▪ مرکب جملوں پر مشتمل گفتگو کی تفہیم کرنا۔ ▪ کہانیاں، دل چسپ واقعات، خطبات، اعلانات، ہدایات اور تقاریر سن کر اہم نکات کی نشان دہی کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت چہارم	۱۔ گفتگو یا تقریر سن کر ان میں امتیاز کر سکیں۔ ۲۔ سُن کر غلط اور صحیح تلفظ میں فرق کر سکیں۔ ۳۔ گفتگو یا بیان سن کر جملوں میں بے ربطی اور عدم تسلسل کا ادراک کر کے بتا سکیں۔ ۴۔ اردو میں سنی گئی گفتگو کا مفہوم سمجھ کر یاد رکھ سکیں اور بیان کر سکیں۔ ۵۔ استفسائی اور تنقیدی گفتگو سن کر بیان کر سکیں۔ ۶۔ ہدایات یا اعلانات سن کر ان پر عمل کر سکیں۔ ۷۔ لطیفہ یا پہیلی سُن کر پیغام کو سمجھ دہرا سکیں۔ ۸۔ اردو گنتی اور عددی ترتیب سن کر اس میں امتیاز کر کے نشاندہی کر سکیں۔

۲. مہارت (Competency)	بولنا (Speaking)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ حروف، الفاظ، جملوں اور گفتگو کی دہرائی اور اپنے موقف، مدعا، رائے (مافی الضمیر) کا مدلل بیان۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت چہارم و پنجم	▪ کم از کم پانچ ہزار بنیادی الفاظ کی درست ادائی کرنا۔ ▪ اُردو زبان میں اپنے خیالات، احساسات اور معلومات کا منطقی انداز میں درست لب و لہجے اور ربط و تسلسل کے ساتھ اظہار کرنا۔ ▪ دیئے گئے موضوع پر اپنا نقطۂ نظر بیان کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت چہارم	۱۔ اپنا مافی الضمیر ربط، ترتیب اور درست لب و لہجے سے ادا کر سکیں۔ ۲۔ کسی نظم، کہانی یا واقعے کو سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔ ۳۔ کسی بھی واقعے یا کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔ ۴۔ خطبہ، تقریر، ہدایات وغیرہ پڑھ کر سمجھ سکیں اور پیغام دوسروں تک پہنچا سکیں۔

(Speaking) بولنا	۲. مہارت (Competency)
۵۔ کسی بھی موضوع پر اپنے ساتھیوں کے ساتھ اُردو مباحثے میں حصہ لے سکیں۔ ۶۔ اپنے اردگرد کے ماحول سے متعلق (اہم عمارات، قدرتی مناظر، تفریحی مقامات وغیرہ) پر بات کرسکیں۔ ۷۔ اُردو میں اشعار اور نظمیں لے کے ساتھ سُنا سکیں۔ ۸۔ کسی سرگرمی میں حصہ لینے کے لئے اپنی خواہش کا اظہار کرسکیں۔ ۹۔ مکالماتی طریقۂ کار کے مطابق گفتگو کرسکیں۔ ۱۰۔ اپنی بول چال میں اردو گنتی اور عددی ترتیب کا خیال رکھ سکیں۔	

(Reading) پڑھنا	۳. مہارت (Competency)
❖ پڑھتے ہوئے حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان اور ادراک۔	معیار (Standard) اوّل تا پنجم
▪ عبارت کو مناسب رفتار کے ساتھ درستی سے پڑھنا۔ ▪ خاموش مطالعے کی عادت اپنانا۔ ▪ جدید ٹیکنالوجی (موبائل فون، ٹیب، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ اور انٹرنیٹ وغیرہ) کی مدد سے متن (نظم ونثر) فہم کے ساتھ پڑھنا۔	حدِ تدریج (Benchmark) جماعت چہارم و پنجم
۱۔ ایک منٹ میں کم از کم اسی (۸۰) الفاظ درست پڑھ سکیں۔ ۲۔ متن کو فہم سے پڑھ سکیں۔ ۳۔ عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔ ۴۔ نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔ ۵۔ نظم ونثر (بلند خوانی/خاموش مطالعہ) پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔ ۶۔ معلومات عامہ اور فطری موضوعات پر مبنی تحریریں سمجھ کر پڑھ سکیں۔ ۷۔ موبائل، ٹیب، کمپیوٹر یا انٹرنیٹ وغیرہ کی مدد سے نظم ونثر پڑھ سکیں۔ ۸۔ کہانی اور نظم پڑھ کر عنوان، عناصر اور نتائج اخذ کرسکیں۔ ۹۔ عبارت میں موجود جدول، تصاویر اور نقشوں میں دی گئی معلومات پڑھ کر نتائج اخذ کرسکیں۔	حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت چہارم

(Writing) لکھنا	۴۔ مہارت (Competency)
❖ حروف، الفاظ اور تحریر کو درست انداز میں لکھنا اور اپنے مافی الضمیر کے مربوط اظہار کے لیے مختلف طرز ہائے تحریر کا استعمال۔	معیار (Standard) اوّل تا پنجم
▪ ربط و تسلسل کے ساتھ مضمون، درخواست، خط، روزنامچہ، کہانی اور مکالمہ خوش خط لکھنا۔ ▪ رسمی اور غیر رسمی انداز تحریر کے فرق کو مدنظر رکھتے ہوئے قواعد اور ذخیرہ الفاظ کا استعمال کرنا۔ ▪ سو (۱۰۰) تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنا اور عددی ترتیب کے ساتھ استعمال کرنا۔	حدِتدریج (Benchmark) جماعت چہارم و پنجم
۱۔ املا کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں۔ ۲۔ ایک سے اسّی (۸۰) تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔ ۳۔ محاوروں کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔ ۴۔ عددی ترتیب (تیسرا، چوتھا، انیسواں، وغیرہ) کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔ ۵۔ عددی ترتیب (اٹھارواں، اٹھارویں، انیسواں، انیسویں) کا فرق سمجھ کر لکھ سکیں۔ ۶۔ مرکب جملے بنا سکیں۔ ۷۔ اسکول سے متعلقہ امور کے بارے میں درخواست لکھ سکیں۔ ۸۔ اپنی سرگرمیوں کا روزنامچہ لکھ سکیں۔ ۹۔ کسی بھی عنوان پر مختصر مضمون ربط و تسلسل کے ساتھ لکھ سکیں۔ ۱۰۔ کہانی کے اجزا (آغاز، عروج، اختتام اور نتیجہ) کو مدنظر رکھتے ہوئے کہانی تحریر کر سکیں۔ ۱۱۔ خط لکھ سکیں۔ ۱۲۔ عبارت پڑھ کر اس کے خاص نکات تحریر کر سکیں۔ ۱۳۔ نظم/اشعار کو نثر میں تبدیل کر کے لکھ سکیں۔ ۱۴۔ شعر یا نظم پڑھ کر اس کا مفہوم لکھ سکیں۔	حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت چہارم

۵. مہارت (Competency)	تقریر (Speech)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ دیکھ کر یا زبانی کسی موضوع پر چند جملے بولنا یا مربوط اور منظم تقریر۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت چہارم و پنجم	▪ جماعت کے سامنے اپنے خیالات اور مشاہدات تقریر کی شکل میں پیش کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت چہارم	۱۔ جماعت، اسکول کی اسمبلی، بزمِ ادب یا باہمی گفتگو میں اپنے خیالات کو اعتماد کے ساتھ پیش کرسکیں۔ ۲۔ اپنے ماحول سے متعلق کسی موضوع پر دو منٹ کی تقریر کرسکیں۔ ۳۔ تقریر کے مراحل (آغاز، عروج، اختتام) کا خیال رکھ کر اظہار کرسکیں۔

۶. مہارت (Competency)	تخلیقی لکھائی (Creative Writing)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات، احساسات اور مافی الضمیر کی مربوط، رواں اور موزوں انداز میں تحریری پیش کش۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت چہارم و پنجم	▪ کسی عنوان پر مربوط اور بامقصد مختصر کہانی، مضمون، آپ بیتی، مکالمہ، خط اور درخواست وغیرہ لکھنا۔ ▪ تحریر کو صحت اور رفتار کے ساتھ پیش کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت چہارم	۱۔ اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔ ۲۔ عنوان، مشاہدے کا تجزیہ، ترتیب، پیشکش اور اختتامیہ کو استعمال کرتے ہوئے کم از کم دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔ ۳۔ خط، درخواست اور مکالمہ لکھ سکیں۔ ۴۔ روزنامچہ یا ڈائری لکھ سکیں۔ ۵۔ اشارات اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھ سکیں۔

۷. مہارت (Competency)	زبان شناسی (Language Cognition)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ قواعد (جملوں کی ساخت/بناوٹ، رموزِ اوقاف اور اعراب) کا اپنی تحریر و تقریر میں درست استعمال۔
حد تدریج (Benchmark) جماعت چہارم و پنجم	▪ تحریر میں زمانہ تلاش کرنا اور اسے دوسرے زمانوں میں تبدیل کرنا۔ ▪ واحد جمع، متضاد/مترادف الفاظ، تذکیر و تانیث، سابقے لاحقے اور محاورات کا استعمال کرنا۔ ▪ جملوں کی اقسام (استعجابیہ، استفہامیہ، اقراریہ، انکاریہ، تمنائی اور شکیہ) میں فرق کرنا۔ ▪ حروف (حروف جار، حروف عطف، حروف شرط و جزا اور حروف ندا) کا استعمال کرنا۔ ▪ فعل کو فاعل اور مفعول کی مطابقت سے استعمال کرنا۔ ▪ رموزِ اوقاف کو پہچان کر درست استعمال کرنا۔
حاصلات تعلّم (SLOs) جماعت چہارم	۱۔ لغت میں الف بائی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔ ۲۔ سابقے اور لاحقے کی مدد سے نئے الفاظ بنا سکیں۔ ۳۔ تذکیر و تانیث (جاندار اور بے جان) کے مطابق الفاظ کا جملوں میں استعمال کر سکیں۔ ۴۔ مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔ ۵۔ اسم خاص اور اسم عام میں امتیاز کر سکیں۔ ۶۔ جمع کو واحد اور واحد کو جمع میں تبدیل کر سکیں۔ ۷۔ رموزِ اوقاف (قوسین اور واوین) کا درست استعمال کر سکیں۔ ۸۔ علامتِ فاعل "نے" اور علامتِ مفعول "کو" کا صحیح استعمال کر سکیں۔ ۹۔ حرفِ جار اور حروف عطف کو پہچان کر درست استعمال کر سکیں۔ ۱۰۔ اسمِ صفت کی پہچان کر سکیں۔ ۱۱۔ سادہ جملوں کو زمانہ ماضی، حال، مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔ ۱۲۔ فعل امر اور فعل نہی کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔ ۱۳۔ اسمِ ضمیر کی حالتیں پہچان کر جملوں میں ان کا درست استعمال کر سکیں۔ ۱۴۔ اعراب کی تبدیلی سے الفاظ کے معنی کی تبدیلی کو پہچان کر بتا سکیں۔

۸. مہارت (Competency)	استحسان اور تنقید (Appreciation and Criticism)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ عبارت (نظم و نثر) کے محاسن و معائب کا ادراک۔
حاصلِ تعلّم (Benchmark) جماعت چہارم و پنجم	▪ فطرت سے متعلق موضوعات پر کہانیاں، واقعات اور نظمیں پڑھ کر ان کے کرداروں اور واقعات پر اپنی پسند و ناپسند کا اظہار کرنا۔ ▪ پہیلیاں اور لطیفے پڑھ کر یا سن کر ان پر اپنی پسند یا ناپسند کا اظہار کرنا۔
حاصلات تعلّم (SLOs) جماعت چہارم	۱۔ لے اور آہنگ کے حوالے سے نظمیں اور گیت وغیرہ سُن کر پسند کا اظہار کرسکیں۔ ۲۔ کہانیاں، نظمیں اور لطیفے پڑھ کر یا سن کر اپنے ردِعمل کا اظہار کرسکیں۔ ۳۔ کہانیوں اور نظموں میں دیے گئے فطری مناظر، کیفیات اور حالات پر اپنے جذبات کا اظہار کرسکیں۔ ۴۔ کسی تقریب یا نمائش کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِعمل کا اظہار کرسکیں۔

۹. مہارت (Competency)	روزمرہ زندگی کی مہارتیں (Life Skills)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ ذاتی اور اجتماعی زندگی کے مختلف سماجی اور پہلوؤں اور معاملات میں موثر اور مثبت شرکت اور ان مسائل و معاملات پر مناسب انداز میں پیش رفت۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت چہارم و پنجم	▪ عام نوعیت کی سادہ تحریر بھیجنا۔ ▪ ابلاغ کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرنا۔ ▪ اضافی مطالعے کی عادت اپنانا۔ ▪ کسی واقعے یا موضوع پر بات کرنا۔ ▪ سماجی، ثقافتی اور اخلاقی اقدار پر گفتگو کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت چہارم	۱۔ اردگرد کے ماحول سے متعلق بات چیت میں حصہ لے سکیں۔ ۲۔ کسی مقام یا سفر وغیرہ کی جزئیات بیان کر سکیں۔ ۳۔ بچوں کے رسائل اور اخبارات سے اپنی پسند کی تحریریں منتخب کر سکیں۔ ۴۔ دوستوں کو خط، دعوت نامے اور کارڈ تحریر کر سکیں۔ ۵۔ بچوں کی تقریبات وغیرہ میں میزبان / کمپیئر کے فرائض انجام دے سکیں۔ ۶۔ اپنے اسکول یا محلے کی لائبریری سے اپنی دل چسپی کی کتابیں یا رسائل وغیرہ لے کر ان کا مطالعہ کر سکیں۔ ۷۔ جدید ذرائع ابلاغ (موبائل فون، ٹیبلیٹ، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ وغیرہ) میں اُردو کا استعمال کر سکیں۔ ۸۔ روزمرہ زندگی میں بجلی، پانی، گیس کے بلوں کے مندرجات پڑھ سکیں۔ ۹۔ گھر اور اسکول میں پیش آنے والے مسائل کا حل اتفاقِ رائے سے تلاش کر سکیں۔ ۱۰۔ ذرائع ابلاغ سے نظمیں، گیت اور واقعات وغیرہ سن کر دوسروں کو سنا سکیں۔ ۱۱۔ لغت کی مدد سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔ ۱۲۔ اپنے مسائل / گھر، اسکول، محلے وغیرہ میں پیش آنے والے ناپسندیدہ واقعہ / حرکت / اشارہ / ترغیب یا لالچ وغیرہ کے بارے میں والدین اور اساتذہ کو بلا جھجک بتا سکیں۔ ۱۳۔ ہنگامی صورت حال (حادثہ، سیلاب، زلزلہ وغیرہ) میں اپنی حفاظت کے ساتھ دوسروں کی مدد کر سکیں۔ ۱۴۔ مختلف قسم کی تحریری اور غیر تحریری ہدایات پر عمل کر سکیں۔ ۱۵۔ مختلف سماجی تقریبات وغیرہ میں اُردو بولنے میں فخر محسوس کر سکیں۔ ۱۶۔ ڈاک خانہ، بینک، اسپتال اور لاری اڈہ وغیرہ پر تحریر شدہ ہدایات پڑھ سکیں۔ ۱۷۔ معاشرتی مسائل (صحت و صفائی) کے حوالے سے گفتگو کر سکیں۔ ۱۸۔ خرید و فروخت کے حوالے سے آویزاں فہرستیں پڑھ سکیں۔

جماعت پنجم

۱. مہارت (Competency)	سننا (Listening)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ سن کر حروف، الفاظ، جملوں اور گفتگو کا فہم و ادراک
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت چہارم و پنجم	▪ سن کر کم از کم پانچ ہزار بنیادی الفاظ کو سمجھنا۔ ▪ مرکب جملوں پر مشتمل گفتگو کی تفہیم کرنا۔ ▪ کہانیاں، دل چسپ واقعات، خطبات، اعلانات، ہدایات اور تقاریر سن کر اہم نکات کی نشان دہی کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت پنجم	۱۔ بے ربط اور مربوط گفتگو میں تمیز کر سکیں۔ ۲۔ سنی ہوئی چیزوں کی تفہیم کر کے بتا سکیں۔ ۳۔ سُن کر گفتگو کے اہم نکات کو سمجھ کر بتا سکیں۔ ۴۔ گفتگو، تقریر، ہدایات اور اعلانات سن کر ان میں امتیاز کر کے بتا سکیں۔ ۵۔ مرکب جملے سن کر سمجھیں اور دہرا سکیں۔ ۶۔ اردو زبان کے حوالے برقی میڈیا سے اپنی پسند کا مواد سن کر سمجھیں اور دہرا سکیں۔

۲. مہارت (Competency)	بولنا (Speaking)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ حروف، الفاظ، جملوں اور گفتگو کی دہرائی اور اپنے موقف، مدعا، رائے (مافی الضمیر) کا مدلل بیان۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت چہارم و پنجم	▪ کم از کم پانچ ہزار بنیادی الفاظ کی درست ادائی کرنا۔ ▪ اردو زبان میں اپنے خیالات، احساسات اور معلومات کا منطقی انداز میں درست لب و لہجے اور ربط و تسلسل کے ساتھ اظہار کرنا۔ ▪ دیے گئے موضوع پر اپنا نقطۂ نظر بیان کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت پنجم	۱۔ کسی بھی واقعے یا کہانی کو اپنے لفظوں میں درست لب و لہجہ کے ساتھ بیان کر سکیں۔ ۲۔ گفتگو کے دوران مرکب جملوں اور محاورات کا استعمال کر سکیں۔ ۳۔ حافظے میں موجود نظم اور اشعار لے اور آہنگ سے سنا سکیں۔ ۴۔ چھوٹے اور بڑے گروہ میں کسی موضوع/صورتِ حال پر دیا گیا کردار ادا کر سکیں۔ ۵۔ کسی نظم، کہانی، واقعے، اعلانات اور ہدایات سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔ ۶۔ استحسانی و تنقیدی گفتگو کر سکیں۔ ۷۔ حفظِ مراتب کا خیال رکھتے ہوئے بات چیت میں حصہ لے سکیں۔ ۸۔ اپنی معلومات کو استعمال کرتے ہوئے معاشرتی اور اخلاقی گفتگو کر سکیں۔

۳۔ مہارت (Competency)	پڑھنا (Reading)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ پڑھتے ہوئے حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان اور ادراک۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت چہارم و پنجم	▪ عبارت کو مناسب رفتار کے ساتھ درستی سے پڑھنا۔ ▪ خاموش مطالعے کی عادت اپنانا۔ ▪ جدید ٹیکنالوجی (موبائل فون، ٹیب، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ اور انٹرنیٹ وغیرہ) کی مدد سے متن (نظم و نثر) فہم کے ساتھ پڑھنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت پنجم	۱۔ متن کو تفہیم درست تلفظ اور ادائی سے پڑھ سکیں۔ ۲۔ جماعت پنجم کا متن کم از کم سو (۱۰۰) الفاظ فی منٹ کی شرح سے درستی کے ساتھ پڑھ سکیں۔ ۳۔ نظم و نثر کو فہم کے ساتھ (بلند خوانی/خاموش مطالعہ) پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔ ۴۔ متن کو سمجھ کر معنی اخذ کر سکیں اور غیر ضروری تفصیل کو منہا کر سکیں۔ ۵۔ لطائف اور پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔ ۶۔ نصاب کے علاوہ بچوں کے اخباری صفحات، رسائل اور جرائد کے مضامین اور کہانیاں سمجھ کر پڑھ سکیں۔ ۷۔ اخبارات، رسائل و جرائد میں خبریں، اداریے، روداویں، اشتہارات اور خطوط بہ نام مدیر وغیرہ روانی سے پڑھ سکیں۔ ۸۔ نظم و نثر پڑھ کر اس کے کرداروں کے بارے میں اپنی رائے قائم کر سکیں۔ ۹۔ تصویر دیکھ کر اس کے کرداروں اور مناظر کے بارے میں اپنی رائے قائم کر سکیں۔ ۱۰۔ عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر کے بیان کر سکیں۔

(Writing) لکھنا	۴۔ مہارت (Competency)
❖ حروف، الفاظ اور تحریر کو درست انداز میں لکھنا اور اپنے مافی الضمیر کے مربوط اظہار کے لیے مختلف طرز ہائے تحریر کا استعمال۔	معیار (Standard) اوّل تا پنجم
▪ ربط و تسلسل کے ساتھ مضمون، درخواست، خط، روزنامچہ، کہانی اور مکالمہ خوش خط لکھنا۔ ▪ رسمی اور غیر رسمی اندازِ تحریر کے فرق کو مدِ نظر رکھتے ہوئے قواعد اور ذخیرہ الفاظ کا استعمال کرنا۔ ▪ سو تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنا اور عددی ترتیب کے ساتھ استعمال کرنا۔	حدِ تدریج (Benchmark) جماعت چہارم و پنجم
۱۔ املا کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں۔ ۲۔ ایک سے سو تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔ ۳۔ عددی ترتیب (اٹھارواں، اٹھارویں، انیسواں، انیسویں وغیرہ) جملوں میں استعمال کر سکیں۔ ۴۔ نظم کو نثر میں تبدیل کر کے لکھ سکیں۔ ۵۔ شعر یا نظم پڑھ کر اس کا مفہوم لکھ سکیں۔ ۶۔ متن (نظم و نثر) پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کر سکیں۔ ۷۔ واقعہ یا ماحول کا مشاہدہ کر کے تحریری اظہار کر سکیں۔ ۸۔ موقع محل کے مطابق محاورات کو اپنی تحریر میں استعمال کر سکیں۔ ۹۔ کسی تقریر کو سن کر اہم نکات لکھ سکیں۔ ۱۰۔ لکھتے وقت واقعات کی ترتیب کا خیال رکھ سکیں۔ ۱۱۔ اسکول اور مختلف مقامی اداروں {کونسلر، یونین کونسل، محکمہ صحت} وغیرہ کو درخواست لکھ سکیں۔ ۱۲۔ دوستوں اور رشتہ داروں کے نام مختصر خط لکھ سکیں۔	حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت پنجم

(Competency) ۵. مہارت	تقریر (Speech)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ دیکھ کر یا زبانی کسی موضوع پر چند جملے مربوط اور منظم تقریر۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت چہارم و پنجم	▪ جماعت کے سامنے اپنے خیالات اور مشاہدات تقریر کی شکل میں پیش کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت پنجم	۱۔ پہلے سے دیے گئے موضوع پر کم از کم دو منٹ تک اظہارِ خیال/تقریر کر سکیں۔ ۲۔ اسکولوں کے مابین تقریری مقابلوں میں حصہ لے سکیں۔ ۳۔ عام موضوعات پر دو منٹ تک روانی اور درست لب و لہجے سے تقریر کر سکیں۔ ۴۔ اپنی تقریر کو اشعار اور اقوالِ زریں کے استعمال سے موثر بنا سکیں۔

(Competency) ۶. مہارت	تخلیقی لکھائی (Creative Writing)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات، احساسات اور مافی الضمیر کی مربوط، رواں اور موزوں انداز میں تحریری پیش کش۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت چہارم و پنجم	▪ کسی عنوان پر مربوط اور بامقصد مختصر کہانی، مضمون، آپ بیتی، مکالمہ، خط اور درخواست وغیرہ لکھنا۔ ▪ تحریر کو صحت اور رفتار کے ساتھ پیش کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت پنجم	۱۔ تحریر میں سرخی، شہ سرخی، عنوان، ذیلی عنوان اور لیبل وغیرہ کے لیے جلی اور مخصوص لکھائی کا خیال رکھ سکیں۔ ۲۔ اپنی تحریر کو عنوان، آغاز، پیش کش اور اختتامیہ وغیرہ کے مطابق ترتیب دے سکیں۔ ۳۔ کسی عنوان پر دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل کہانی یا مضمون لکھ سکیں۔ ۴۔ کسی سفر کا مختصر حال لکھ سکیں۔ ۵۔ حسبِ ضرورت خط اور درخواست لکھ سکیں۔ ۶۔ اشارات اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھ سکیں۔ ۷۔ اپنے خیالات، جذبات اور احساسات کا (خط، مضمون، کہانی، درخواست) کی صورت میں تحریری اظہار کر سکیں۔

۷. مہارت (Competency)	زبان شناسی (Language Cognition)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ قواعد (جملوں کی ساخت / بناوٹ، رموزِ اوقاف اور اعراب) کا اپنی تحریر و تقریر میں درست استعمال۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت چہارم و پنجم	■ تحریر میں زمانہ تلاش کرنا اور اسے دوسرے زمانوں میں تبدیل کرنا۔ ■ واحد جمع، متضاد / مترادف الفاظ، تذکیر و تانیث، سابقے لاحقے اور محاورات کا استعمال کرنا۔ ■ جملوں کی اقسام (استعجابیہ، استفہامیہ، اقراریہ، انکاریہ، تمنائی اور شکیہ) میں فرق کرنا۔ ■ حروف (حروفِ جار، حروفِ عطف، حروفِ شرط و جزا اور حروفِ ندا) کا استعمال کرنا۔ ■ فعل کو فاعل اور مفعول کی مطابقت سے استعمال کرنا۔ ■ رموزِ اوقاف کو پہچان کر درست استعمال کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت پنجم	۱۔ جمع کو واحد اور واحد کو جمع میں تبدیل کر بتا / لکھ سکیں۔ ۲۔ مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر بتا / لکھ سکیں۔ ۳۔ جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر کے بیان / لکھ سکیں۔ ۴۔ غلط فقرات کو درست کر سکیں۔ ۵۔ اسمِ صفت کی پہچان اور جملوں میں اس کا استعمال کر سکیں۔ ۶۔ فعل سے فاعل بنا سکیں اور فاعل سے فعل بنا سکیں۔ ۷۔ فعل کو فاعل اور مفعول کی مطابقت سے استعمال کر سکیں۔ ۸۔ حروفِ ندا، استعجاب، افسوس کا استعمال کر سکیں۔ ۹۔ اعراب کے بدلنے سے معنی کی تبدیلی کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔ ۱۰۔ رموزِ اوقاف (وقفہ، ختمہ، سکتہ، استفہامیہ، قوسین اور واوین) کا استعمال کر سکیں۔ ۱۱۔ لغت میں الف بائی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔ ۱۲۔ تمنائی اور شکیہ جملے بنا سکیں۔ ۱۳۔ علامتِ فاعل "نے" اور علامتِ مفعول "کو" کا صحیح استعمال کر سکیں۔ ۱۴۔ حرفِ جار، حروفِ عطف اور حروفِ شرط و جزا کا درست استعمال کر سکیں۔ ۱۵۔ سابقے اور لاحقے کی مدد سے نئے الفاظ بنا سکیں۔ ۱۶۔ تذکیر و تانیث (جاندار اور بے جان) کے مطابق افعال کا جملوں میں استعمال کر سکیں۔ ۱۷۔ اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کا درست استعمال کر سکیں۔

۸۔ مہارت (Competency)	استحسان اور تنقید (Appreciation and Criticism)
معیار (Standard) اوّل تا پنجم	❖ عبارت (نظم و نثر) کے محاسن و معائب کا ادراک۔
حدِ تدریج (Benchmark) جماعت چہارم و پنجم	▪ فطرت سے متعلق موضوعات پر کہانیاں، واقعات اور نظمیں پڑھ کر ان کے کرداروں اور واقعات پر اپنی پسند و ناپسند کا اظہار کرنا۔ ▪ پہیلیاں اور لطیفے پڑھ کر یا سن کر ان پر اپنی پسند یا ناپسند کا اظہار کرنا۔
حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت پنجم	۱۔ گفتگو، تقریر، ہدایات اور اعلانات سن کر ان کے مثبت اور منفی پہلوؤں کی نشان دہی کر کے بتا سکیں۔ ۲۔ لطائف اور پہیلیوں سے لطف اندوز ہوتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔ ۳۔ مختلف کہانیاں اور واقعات پڑھ کر یا سن کر اپنے ردِ عمل کا اظہار کر سکیں۔ ۴۔ کہانیوں کے کرداروں اور نظموں میں دیے گئے فطری مناظر، کیفیات اور حالات پر اپنے جذبات اور احساسات کا اظہار کر سکیں۔ ۵۔ کسی تقریب / تہوار / میلے یا نمائش کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِ عمل کا اظہار کر سکیں۔ ۶۔ تصاویر، خاکے اور اشکال دیکھ کر کسی منظر، واقعے یا خیال کا درست اظہار کر سکیں۔ ۷۔ اپنی جماعت میں لطیفے سننے سنانے اور پہیلیاں بوجھنے سے لطف اندوز ہو کر پسند کا اظہار کر سکیں۔

روزمرہ زندگی کی مہارتیں(Life Skills)	۹۔ مہارت (Competency)
❖ ذاتی اور اجتماعی زندگی کے مختلف سماجی اور پہلوؤں اور معاملات میں موثر اور مثبت شرکت اور ان مسائل و معاملات پر مناسب انداز میں پیش رفت۔	معیار (Standard) اوّل تا پنجم
▪ عام نوعیت کی سادہ تحریر بھیجنا۔ ▪ ابلاغ کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرنا۔ ▪ اضافی مطالعے کی عادت اپنانا۔ ▪ کسی واقعے یا موضوع پر بات کرنا۔ ▪ سماجی، ثقافتی اور اخلاقی اقدار پر گفتگو کرنا۔	حدِ تدریج (Benchmark) جماعت چہارم و پنجم
۱۔ ماحول اور معاشرے سے متعلق مسائل کے بارے میں اپنا نقطۂ نظر پیش کرسکیں۔ ۲۔ لغت کی مدد سے الفاظ کے معنی تلاش کرسکیں۔ ۳۔ بچوں کے رسائل اور اخبارات یا اسکول میگزین میں اپنی کاوشیں بھیج سکیں۔ ۴۔ دوستوں کو خط، دعوت نامے اور تہنیتی کارڈ تحریر کرسکیں۔ ۵۔ اسکول کی تقریبات میں میزبانی کے فرائض انجام دے سکیں۔ ۶۔ اپنے سکول اور محلے کی لائبریری سے اپنی دل چسپی کی کتابیں/رسائل وغیرہ لے کر ان کا مطالعہ کرسکیں۔ ۷۔ اردو کے فروغ کے لیے جدید ذرائع ابلاغ (ٹی وی، موبائل فون، ٹیبلیٹ، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ وغیرہ) کا استعمال کرسکیں۔ ۸۔ روزمرہ زندگی میں بجلی، پانی، گیس کے بلوں کے مندرجات پڑھ سکیں۔ ۹۔ گھر اور اسکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل اتفاقِ رائے سے تلاش کرسکیں۔ ۱۰۔ ذرائع ابلاغ یا دیگر ایسے ہی ذرائع سے نظمیں اور گیت وغیرہ سن کر دوسروں کو سنا سکیں۔ ۱۱۔ روزمرہ مشاہدے میں آنے والے مختلف نشانات و علامات کو پہچان سکیں اور ہدایات/تنبیہات کو پڑھ کر عمل کرسکیں۔ ۱۲۔ قدرتی آفات اور ہنگامی صورتِ حال میں اپنے اور دوسروں کے بچاؤ کی تدابیر کرسکیں۔ ۱۳۔ اپنے گھر، اسکول، محلے وغیرہ میں پیش آنے والے ناپسندیدہ واقعہ، حرکت، اشارہ، ترغیب یا لالچ وغیرہ کے بارے میں والدین اور اساتذہ کو بلاجھجک بتا سکیں۔ ۱۴۔ مختلف سماجی تقریبات میں اُردو بولنے میں فخر محسوس کرسکیں۔ ۱۵۔ برقی پیغام (ای میل وغیرہ) پڑھ سکیں اور بھیج سکیں۔ ۱۶۔ داخلہ فارم پُر کرسکیں۔	حاصلاتِ تعلّم (SLOs) جماعت پنجم

03

مجوزہ موضوعات/عنوانات اور تصورات

مجوزہ موضوعات/عنوانات اور تصورات جماعت اوّل

زبان شناسی و تخلیقی لکھائی	عنوانات
زبان شناسی ۱۔ حروفِ صحیح (Consonants) اور حروفِ علت (Vowel) کی آوازوں میں امتیاز ۲۔ ہلکی اور بھاری آوازوں میں فرق کر سکیں مثلاً "ب" اور "بھ" اور "ت" اور "تھ" ۳۔ "ہے، ہوں اور ہیں" میں امتیاز ۴۔ "تھا، تھی اور تھے" میں امتیاز ۵۔ "گا، گی، گے" میں امتیاز ۶۔ واحد اور جمع میں امتیاز ۷۔ مذکر اور مونث میں امتیاز ۸۔ حرفِ اضافت (کا، کی، کے) کی پہچان ۹۔ رموزِ اوقاف "ختمہ، سکتہ اور استفہامیہ" کی پہچان ۱۰۔ اعراب (زبر، زیر، پیش، تنوین، مد، شد وغیرہ) کے درمیان امتیاز ۱۱۔ ہم آواز الفاظ بنانا ۱۲۔ جملے میں اسم، فعل اور حرف کی پہچان **تخلیقی لکھائی** ۱۔ استاد کی مدد سے ماحول سے متعلق کسی عنوان پر تین سے پانچ جملے لکھنا۔ ۲۔ ماحول سے متعلق کسی عنوان پر از خود تین جملے لکھنا۔ ۳۔ تصویر یا ماڈل دیکھ کر تین سے پانچ جملوں میں اپنے خیالات کا تحریری اظہار کرنا۔	مصنفین متن مرتب کرتے وقت درج ذیل باتوں کو مدِ نظر رکھیں۔ ❖ پہلی سہ ماہی میں سننے اور بولنے کی سرگرمیوں کو زیادہ وقت دیا جائے۔ ❖ سال کی دوسری اور تیسری سہ ماہی میں سننے اور بولنے کی سرگرمیوں کا دورانیہ کم کر کے پڑھنے اور لکھنے کی سرگرمیوں کو زیادہ وقت دیا جائے۔ ❖ اسباق میں لسانی مہارتوں کی سرگرمیاں بناتے وقت اردو نصاب میں دیے گئے حاصلات تعلّم کو بہ تدریج آسان سے مشکل کی طرف لے جایا جائے۔ ❖ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ جماعت اول میں نصاب کے مطابق ایک ہزار الفاظ سکھائے جاتے ہیں۔ ❖ جماعت اول کا نصاب دو حصوں ("اول ادنیٰ/ کچی/ قاعدہ" اور "اول اعلیٰ/ پکی") پر مشتمل ہے۔ جماعت اول کی پہلی سہ ماہی میں شامل سفارشات سے متعلق حاصلات تعلّم کی روشنی میں قاعدہ (اردو اول ادنیٰ) مرتب کیا جائے اور انھی سفارشات کو بنیاد بنا کر جماعت اول اعلیٰ کے لیے اعادہ کے اسباق مرتب کیے جائیں جن کی تدریس پہلی سہ ماہی میں کروائی جائے۔ اس بات کا خیال رہے نصاب کی تکمیل کے بعد اعادے اور امتحان کے لئے وقت مختص ہو گا۔ **حصہ اوّل قاعدے کی کتاب کے لیے موضوعات** • حروف کے نام، اشکال اور ان کی اصوات۔ • حروفِ تہجی کی ملواں/ مخلوط اشکال۔ • حروفِ صحیح کو حروفِ علت (ا، و، ی، ے) کے ساتھ ملا کر ارکان / الفاظ بنانا۔ • اعراب، یائے معروف، یائے مجہول، یائے معدولہ، یائے لین، واؤ معروف، واؤ مجہول، واؤ لین، واؤ معدولہ، "و" اور "ی" بطور حروفِ صحیح۔ • تلفظ کے اعتبار سے تدریج کے ساتھ الفاظ سازی اور چند بصری الفاظ (یہ، وہ، ہم، تم، میں، میرا، ہمارا وغیرہ) کا استعمال۔ • ہم آواز الفاظ کی مشق۔ • سادہ جملے پڑھنا اور لکھنا۔

زبان شناسی و تخلیقی لکھائی	عنوانات
	پہلی سہ ماہی: (اعادہ جماعت اول/ قاعدہ) • حروف کے نام،اشکال اوران کی اصوات۔ • حروفِ تہجی کی ملواں/ مخلوط اشکال۔ • حروفِ صحیح کو حروفِ علت (ا، و، ی، ے) کے ساتھ ملا کر ارکان / الفاظ بنانا۔ • اعراب، یائے معروف، یائے مجہول، یائے معدولہ، یائے لین ، واؤ معروف، واؤ مجہول، واؤ لین، واؤ معدولہ، ''و'' اور ''ی'' بطور حروفِ صحیح۔ • تلفظ کے اعتبار سے تدریج کے ساتھ الفاظ سازی اور چند بصری الفاظ (یہ، وہ، ہم، تم، میں، میرا، ہمارا وغیرہ) کا استعمال۔ • ہم آواز الفاظ کی مشق۔ • سادہ جملے پڑھنا اور لکھنا۔

کتاب حصہ دوم (نثری اسباق)

دوسری سہ ماہی: دو نظمیں+پانچ نثری اسباق=کل سات اسباق

• پانچ سے سات سادہ جملوں کے ایک سے دو پیرا گراف پر مبنی اسباق۔(الفاظ دو سے تین ارکان تک ہوں)

نثری موضوعات

• میرا تعارف	• میرا گھر	• میرا خاندان	• میرا اسکول
• پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم			• مل جل کر رہنا
• اقبال کا تعارف	• دیانت داری	• ذاتی صحت وصفائی	• گفتگو کے آداب

نظمیں: ایک حمد اور ایک نعت

تیسری سہ ماہی: تین نظمیں+پانچ نثری اسباق=کل آٹھ اسباق

• سات سے دس سادہ جملوں کے دو پیرا گراف پر مبنی اسباق۔(الفاظ دو سے تین ارکان تک ہوں)

نثری موضوعات

• موسم	• ٹریفک کے اشارے	• رواداری اور احترام	• سبزیاں اور پھل
• پاکستانی لباس	• پالتو جانور	• بارش اور دھنک	• ہارے جیت
• سچائی (کہانی کی صورت میں)			

نظمیں

• مناظرِ فطرت	• اخلاقیات	• ماحول	• وطنیت
• ثقافت	• مقامی و قومی مشاہیر	• مزاحیہ	

مجوزہ موضوعات/عنوانات اور تصورات جماعت دوم

عنوانات

مصنفین متن لکھتے وقت درج ذیل باتوں کو مدِ نظر رکھیں۔

- مہارتوں کو مشقوں میں اس طرح مرتب کیا جائے کہ تمام بنیادی مہارتوں (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا) کو مناسب وقت اور اہمیت ملے۔
- اسباق میں لسانی مہارتوں کی سرگرمیاں مرتب کرتے وقت اردو نصاب میں دیے گئے حاصلات تعلم کو بہ تدریج آسان سے مشکل کی طرف لے جایا جائے اس بات کا خیال رکھا جائے کہ جماعت دوم میں نصاب کے مطابق ڈیڑھ ہزار الفاظ سکھائے جاتے ہیں۔

پہلی سہ ماہی: دو نظمیں+چار نثری اسباق=کل چھے اسباق

سات سے دس سادہ جملوں کے دو پیراگراف پر مبنی اسباق۔ (الفاظ چار ارکان تک ہوں)

نثری موضوعات

• سیرت النبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم (بچوں سے محبت وشفقت)		
• وقت کی پابندی	• ورزش کے فائدے	• سیر وسیاحت
• پالتو جانور	• اپنی حفاظت	• قومی پرچم

نظمیں: ایک حمد اور ایک نعت

دوسری سہ ماہی: تین نظمیں+سات نثری اسباق=کل دس اسباق

سات سے دس سادہ جملوں کے دو سے تین پیراگراف پر مبنی اسباق۔ (الفاظ پانچ ارکان تک ہوں اور مرکب الفاظ کا استعمال)

نثری موضوعات

• پیشے	• اخلاقیات	• موسم
• کفایت شعاری (بجلی، گیس، پانی وغیرہ)		• ماحول کی صفائی
• آؤ پودے لگائیں	• ٹریفک کے مسائل	• دوستی
• قومی شخصیت (قائدِ اعظم)		

نظمیں

• مناظر فطرت	• اخلاقیات	• ماحول	• وطنیت
• ثقافت	• قومی ومقامی مشاہیر	• مزاحیہ	

زبان شناسی و تخلیقی لکھائی

زبان شناسی

۱۔ کلمہ اور مہمل میں امتیاز

۲۔ جملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کرنا

۳۔ جملے میں "فاعل، فعل اور مفعول" کی پہچان کرنا

۴۔ بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملہ مرتب کرنا۔

۵۔ مذکر اور مونث اسما کی عام جمع بنانا۔

۶۔ حروفِ جار (میں، سے، کو، پر، تک وغیرہ) کو پہچان کر ان کا صحیح استعمال کرنا۔

۷۔ الف بائی ترتیب سے الفاظ کو درج کرنا۔

۸۔ امالہ کو حروف (نے، کو، میں، پر) کے حوالے سے سمجھنا۔

۹۔ امر و نہی اور منفی و سوالیہ جملے بنانا۔

۱۰۔ جملوں میں رموزِ اوقاف "سوالیہ، ختمہ، سکتہ اور وقفہ" کا درست استعمال۔

۱۱۔ الفاظ کے متضاد بنانا۔

۱۲۔ واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنانا۔

۱۳۔ جملوں میں زمانے کے لحاظ سے فعل کی پہچان کرنا۔

تخلیقی لکھائی

۱۔ تصویر یا خاکہ دیکھ کر پانچ جملے لکھنا۔

۲۔ ماحول سے متعلق کسی موضوع پر از خود پانچ جملے لکھنا۔

۳۔ سماجی ضرورت کے مطابق مختصر ہدایات تحریر کرنا۔

زبان شناسی و تخلیقی لکھائی	عنوانات
	تیسری سہ ماہی: دو نظمیں + چار نثری اسباق = کل چھے اسباق سات سے دس سادہ جملوں کے دو سے تین پیراگراف پر مبنی اسباق۔ (الفاظ پانچ ارکان تک ہوں اور مرکب الفاظ کا استعمال) **نثری موضوعات** • اقبال (کوشش اور جدوجہد کے حوالے سے) • مقامی تہوار • پہیلیاں • آمدورفت (بس، ویگن یا ریل کا سفر) • اچھی عادات • میرا وطن • مقامی کھیل (آنکھ مچولی) • مقامی ثقافت **نظمیں** • مناظر فطرت • اخلاقیات • ماحول • وطنیت • ثقافت • مقامی و قومی مشاہیر • مزاحیہ نوٹ: نصاب کی تکمیل کے بعد اعادے اور امتحان کے لئے وقت مختص ہوگا۔

مجوزہ موضوعات/عنوانات اور تصورات جماعت سوم

عنوانات

مصنفین متن لکھتے وقت درج ذیل باتوں کو مدِ نظر رکھیں۔

- متن اور مشقوں کو مرتب کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ تمام بنیادی مہارتوں (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا) کو مناسب وقت ملے۔
- اسباق میں لسانی مہارتوں کی سرگرمیاں مرتب کرتے وقت اُردو نصاب میں دیے گئے حاصلات تعلّم کو بہ تدریج آسان سے مشکل کی طرف لے جایا جائے اس بات کا خیال رکھا جائے کہ جماعت سوم میں نصاب کے مطابق اڑھائی ہزار الفاظ سکھائے جاتے ہیں۔

پہلی سہ ماہی: دو نظمیں+چار نثری اسباق=کل چھے اسباق

سات سے دس سادہ جملوں کے دو پیراگراف پر مبنی اسباق۔ (الفاظ پانچ ارکان تک ہوں اور مرکب الفاظ کا استعمال)

نثری موضوعات

• سیرت طیبہ (دیانت داری)	• کردار سازی	• علاقائی کھیل
• انصاف (صورت حال کے مطابق درست رویوں کا انتخاب)		• موبائل کی کہانی
• پیشے (دیہی اور شہری)	• اسلامی شعار	

نظمیں: ایک حمد اور ایک نعت

دوسری سہ ماہی: تین نظمیں+سات نثری اسباق=کل دس اسباق

سات سے دس سادہ جملوں کے دو سے تین پیراگراف پر مبنی اسباق۔ (الفاظ پانچ ارکان تک ہوں اور مرکب الفاظ کا استعمال)

نثری موضوعات

• پاکستانی مشاہیر یا راہ نما (علامہ محمد اقبال)	• سائنس (زمین/خلا)
• معاشرتی مسائل سے آگاہی	• اخلاقیات (رحم دلی)
• بہادری (کرداری نمونے)	• موسم
• اخوت (ملی اور قومی سطح پر)	• مزاحیہ مضمون
• وطن (صوبوں، گلگت بلتستان اور کشمیر کا تعارف)	• مذہبی تہوار

زبان شناسی و تخلیقی لکھائی

۱۔ واحد اور جمع کا فرق جملوں میں واضح کرنا
۲۔ تذکیر و تانیث کا فرق جملوں میں واضح کرنا
۳۔ معنی کے لحاظ سے متضاد الفاظ کو سمجھنا
۴۔ معنی کے لحاظ سے مترادف الفاظ کو سمجھنا
۵۔ ہم آواز الفاظ بنانا۔
۶۔ اسم ضمیر کی نشاندہی کرنا
۷۔ اقراری، انکاری اور استفہامی جملوں میں فرق کرنا
۸۔ استفہامی، اقراری اور انکاری جملوں کو ایک دوسرے میں تبدیل کرنا
۹۔ استعجابیہ جملوں کی نشاندہی کرنا
۱۰۔ فعل کی اقسام (ماضی، حال اور مستقبل) کی پہچان کرنا
۱۱۔ سادہ جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کرنا
۱۲۔ اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی پہچان کرنا

تخلیقی لکھائی

۱۔ کسی منظر یا منظر کی تصویر پر دس جملے لکھنا
۲۔ ماحول سے متعلق کسی موضوع پر از خود دس جملے لکھنا
۳۔ دی گئی کہانی کا اختتام تبدیل کرنا
۴۔ چھٹی کے دن کی مصروفیات لکھنا

عنوانات	زبان شناسی و تخلیقی لکھائی

نظمیں

• مناظر فطرت	• اخلاقیات	• ماحول	• وطنیت
• ثقافت	• قومی و مقامی مشاہیر	• مزاحیہ	

تیسری سہ ماہی: دو نظمیں+چار نثری اسباق=کل چھے اسباق

سات سے دس سادہ جملوں کے تین سے چار پیراگراف پر مبنی اسباق۔ (الفاظ پانچ ارکان تک ہوں اور مرکب الفاظ کا استعمال)

نثری موضوعات

• قدرتی آفات (زندگی کی مہارتوں کے تناظر میں)	• سیر و سیاحت	• پہیلیاں
• اچھی عادات (صحت و صفائی)	• ہمسائے	• میرا وطن

نظمیں

• مناظر فطرت	• اخلاقیات	• ماحول	• وطنیت
• ثقافت	• مقامی و قومی مشاہیر	• مزاحیہ	

نوٹ:

- نصاب کی تکمیل کے بعد اعادے اور امتحان کے لیے وقت مختص ہو گا۔
- اسباق یا نظموں کو منتخب یا تحریر کرتے ہوئے زبان شناسی کے ان حاصلات کا خصوصی خیال رکھا جائے جو اوّل تا سوم کے نصاب میں درج ہیں۔
- انشا پردازی اور تقریر جیسی اعلیٰ مہارتوں کو اس موقع پر پختہ کیا جائے۔ مشاہدے کی تربیت، مواد کی فراہمی، مطالعہ کتب سے رغبت وغیرہ کو مشقوں میں سمویا جائے۔
- ہر سبق میں زبان شناسی کے کسی ایک لسانی پہلو کی خصوصی تدریس کو اہمیت دی گئی ہو۔ اضافی لسانی پہلو ''دروں فعال (Interactive)'' سرگرمیوں کے ذریعے مشقوں میں شامل کیے جا سکتے ہیں۔ سننے اور بولنے کی مہارتوں پر بھی توجہ دی جائے۔
- کہانیاں / نظمیں / مضامین زبان شناسی کے پہلوؤں کو ملحوظ رکھتے ہوئے (خاص طور پر آہنگ، تلفظ، یادداشت، مترادف، متضاد، ہم قافیہ الفاظ اور ارکان) تدریس کے حوالے سے منتخب کی جائیں یا لکھوائی جائیں۔
- مجوزہ عنوانات کو سامنے رکھتے ہوئے ایک تصویری کہانی نصاب میں شامل کی جائے جس کی مدد سے طلبہ کہانی تخلیق کر سکیں اور ایک ایسی کہانی بھی شامل کی جائے جس میں کوئی اسلامی پہلو یا مشاہیر شامل ہو۔ یہ پہلو کسی شخصیت یا کسی واقعے کے حوالے سے ہونا چاہیے۔
- لطائف، پہیلیاں، معمے مختلف اسباق کا حصہ بنائے جائیں۔

مجوزہ موضوعات/عنوانات اور تصورات جماعت چہارم

عنوانات

مصنفین متن لکھتے وقت درج ذیل باتوں کو مدِ نظر رکھیں۔

❖ متن اور مشقوں کو مرتب کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ تمام بنیادی مہارتوں (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا) کو مناسب وقت ملے۔

پہلی سہ ماہی: دو نظمیں + چار نثری اسباق = کل چھے اسباق

پندرہ سے بیس جملوں کے تین سے پانچ پیراگراف پر مبنی اسباق۔ (الفاظ پانچ ارکان تک ہوں اور مرکب الفاظ کا استعمال)

نثری موضوعات

• سیرت طیبہ (بہ طور معلم)	• یادگار عمارات (فن تعمیر اور تہذیبی و مقامی لحاظ سے)
• مسلم مشاہیر (خاص طور پر جنھیں کرداری نمونہ قرار دیا جاسکتا ہو)	• قومی تہوار
• کمپیوٹر کا تعارف (خاص طور پر اردو کے استعمال کا ذکر)	

نظمیں

• ایک حمد (مجرد تصورات کے بہ جائے کائنات فطرت وغیرہ)
• ایک نعت (حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے اخلاق: انسانی ہمدردی، شفقت و محبت کا پہلو)

دوسری سہ ماہی: چار نظمیں + سات نثری اسباق = کل گیارہ اسباق

پندرہ سے بیس جملوں کے تین سے پانچ پیراگراف پر مبنی اسباق۔ (الفاظ پانچ ارکان تک ہوں اور مرکب الفاظ کا استعمال)

نثری موضوعات

• حقوق و فرائض	• قومی شناخت	• دیانت داری
• خدمت خلق	• قدرتی آفات سے بچاؤ	• صحت و صفائی
• حکایات سعدی	• مزاحیہ مضمون	• اخلاقیات (ہمدردی)
• مقامی مشاہیر (شہدا، سائنس دان، کھلاڑی، طلبہ۔ کسی ایک پر)		

نظمیں

• تخیلاتی نظم	• مناظر فطرت	• اخلاقیات	• ماحول
• علامہ اقبال کی نظم	• وطنیت	• ثقافت	• مزاحیہ نظم

زبان شناسی و تخلیقی لکھائی

زبان شناسی

۱۔ لغت میں الف بائی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کرنا۔

۲۔ سابقے اور لاحقے کی مدد سے نئے الفاظ بنانا

۳۔ تذکیر و تانیث (جاندار اور بے جان) کے مطابق الفاظ کا جملوں میں استعمال کرنا

۴۔ مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھنا

۵۔ اسم خاص اور اسم عام میں امتیاز

۶۔ جمع کو واحد اور واحد کو جمع میں تبدیل کرنا

۷۔ رموزِ اوقاف (قوسین اور واوین) کا درست استعمال

۸۔ علامتِ فاعل "نے" اور علامتِ مفعول "کو" کا درست استعمال

۹۔ حرفِ جار اور حروفِ عطف کو پہچان کر درست استعمال کرنا

۱۰۔ اسم صفت کی پہچان کرسکیں۔

۱۱۔ سادہ جملوں کو زمانہ ماضی، حال، مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کرنا

۱۲۔ فعل امر اور فعل نہی کو جملوں میں استعمال کرنا

۱۳۔ اسم ضمیر کی حالتیں پہچان کر درست استعمال کرنا

۱۴۔ اعراب کی تبدیلی سے معنی کی تبدیلی کی پہچان

عنوانات	زبان شناسی و تخلیقی لکھائی

عنوانات

تیسری سہ ماہی: دو نظمیں + چار نثری اسباق = کل چھے اسباق

پندرہ سے بیس جملوں کے تین سے پانچ پیراگراف پر مبنی اسباق۔ (الفاظ پانچ ارکان تک ہوں اور مرکب الفاظ کا استعمال)

نثری موضوعات

• امداد باہمی	• جمہوری رویے	• عدل وانصاف
• لطائف	• اچھا شہری	• لوک کہانی

نظمیں

• تخیلاتی نظم	• مناظر فطرت	• اخلاقیات	• ماحول
• مقامی و قومی مشاہیر	• وطنیت	• ثقافت	• مزاحیہ نظم

زبان شناسی و تخلیقی لکھائی

تخلیقی لکھائی

۱۔ اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھنا

۲۔ عنوان، مشاہدے کا تجزیہ، ترتیب پیشکش اور اختتامیہ کو استعمال کرتے ہوئے کم از کم دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل مضمون لکھنا

۳۔ خط، درخواست اور مکالمہ لکھنا

۴۔ روزنامچہ یا ڈائری لکھنا

۵۔ اشتہارات اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھنا۔

نوٹ:

- اسباق یا نظموں کو منتخب یا تحریر کرتے ہوئے زبان شناسی کے ان حاصلات کا خصوصی خیال رکھا جائے جو چوتھی جماعت کے نصاب میں درج ہیں۔
- انشاپردازی اور تقریر جیسی اعلیٰ مہارتوں کو اس موقع پر پختہ کیا جائے۔ مشاہدے کی تربیت، مواد کی فراہمی، مطالعہ کتب سے رغبت وغیرہ کو مشقوں میں سمویا جائے۔
- ہر سبق میں زبان شناسی کے کسی ایک لسانی پہلو کی خصوصی تدریس کو اہمیت دی گئی ہو۔ اضافی لسانی پہلو "دروں فعال (Interactive)" سرگرمیوں کے ذریعے مشقوں میں شامل کیے جا سکتے ہیں۔ سننے اور بولنے کی مہارتوں پر بھی توجہ دی جائے۔
- کہانیاں / نظمیں / مضامین زبان شناسی کے پہلوؤں کو ملحوظ رکھتے ہوئے (خاص طور پر آہنگ، تلفظ، یادداشت، مترادف، متضاد، ہم قافیہ الفاظ اور ارکان) تدریس کے حوالے سے منتخب کی جائیں یا لکھوائی جائیں۔
- مجوزہ عنوانات کو سامنے رکھتے ہوئے ایک تصویری کہانی نصاب میں شامل کی جائے جس کی مدد سے طلبہ کہانی تخلیق کر سکیں اور ایک ایسی کہانی بھی شامل کی جائے جس میں کوئی اسلامی پہلو یا مشاہیر شامل ہو۔ یہ پہلو کسی شخصیت یا کسی واقعے کے حوالے سے ہونا چاہیے۔
- لطائف، پہیلیاں، معمے مختلف اسباق کا حصہ بنائے جائیں۔

مجوزہ موضوعات/عنوانات اور تصورات جماعت پنجم

عنوانات

مصنفین متن لکھتے وقت درج ذیل باتوں کو مدِ نظر رکھیں۔

❖ متن اور مشقوں کو مرتب کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ تمام بنیادی مہارتوں (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا) کو مناسب وقت ملے تاہم لکھائی کی سرگرمیوں کو نسبتاً زیادہ وقت دیا جائے۔

پہلی سہ ماہی: دو نظمیں+چار نثری اسباق=کل چھے اسباق

بیس سے پچیس جملوں کے چار سے پانچ پیرا گراف پر مبنی اسباق۔ (الفاظ پانچ ارکان تک ہوں اور مرکب الفاظ کا استعمال)

نثری موضوعات

• سیرت طیبہ (رحمت اللعالمین)	• یادگار عمارت (فن تعمیر اور تہذیبی لحاظ سے)
• مناظر پاکستان (خاص طور پر رپورٹ، سیر و تفریح یا آپ بیتی کے انداز میں)	• طبعی ماحول
• رہن سہن (مثبت رسوم و رواج کا ذکر، واقعہ نگاری یا فیچر)	• اخلاقی کہانی (ایفائے عہد)

نظمیں

• ایک حمد (مجرد تصورات کے بہ جائے کائنات فطرت وغیرہ)
• ایک نعت (حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے اخلاق: انسانی ہمدردی، شفقت و محبت کا پہلو، بھائی چارہ)

دوسری سہ ماہی: چار نظمیں+سات نثری اسباق=کل گیارہ اسباق

بیس سے پچیس جملوں کے چار سے پانچ پیرا گراف پر مبنی اسباق۔ (الفاظ پانچ ارکان تک ہوں اور مرکب الفاظ کا استعمال)

نثری موضوعات

• اسکاؤٹس اور گرلز گائیڈ (تاریخی بیانیہ کے بہ جائے صحافتی یا ادارتی انداز)	
• قومی ترانہ (تعارف، ترجمہ و تشریح)	• اخلاقی کہانی (معاشرتی حوالے سے)
• مختلف پیشوں کے بارے میں معلومات (بیانیہ مضمون)	• پاکستانی تہوار

زبان شناسی و تخلیقی لکھائی

زبان شناسی

۱۔ جمع کو واحد اور واحد کو جمع میں تبدیل کرنا۔

۲۔ مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھنا۔

۳۔ جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کرنا۔

۴۔ غلط فقرات کو درست کرنا۔

۵۔ اسم صفت کی پہچان اور جملوں میں اس کا استعمال کرنا۔

۶۔ فعل سے فاعل بنا سکیں اور فاعل سے فعل بنانا۔

۷۔ فعل کو فاعل اور مفعول کی مطابقت سے استعمال کرنا۔

۸۔ حروفِ ندا، استعجاب، افسوس کا استعمال۔

۹۔ اعراب کے بدلنے سے معنی کی تبدیلی کو سمجھ کر استعمال کرنا۔

۱۰۔ رموزِ اوقاف (وقفہ، ختمہ، سکتہ، سوالیہ، قوسین اور واوین) کا استعمال۔

۱۱۔ لغت میں الف بائی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کرنا۔

۱۲۔ تمنائی اور شکیہ جملے بنانا۔

۱۳۔ علامتِ فاعل "نے" اور علامتِ مفعول "کو" کا درست استعمال۔

۱۴۔ حرفِ جار، حروفِ عطف اور حروفِ شرط و جزا کا درست استعمال۔

۱۵۔ سابقے اور لاحقے کی مدد سے نئے الفاظ بنانا۔

عنوانات

• خدمت خلق (واقعہ نگاری، شخصیت نگاری یا ایسا ہی دیگر انداز)	• مزاحیہ مضمون
• انفارمیشن ٹیکنالوجی کا مختصر تعارف (خصوصاً اردو ای میل، انٹرنیٹ وغیرہ کا ذکر، خط لکھنے یا رپورٹ کی صورت میں)	• ماحولیات (اداریہ یا کہانی کی صورت میں)

نظمیں

• تخیلاتی نظم	• مناظر فطرت	• اخلاقیات	• ماحول
• علامہ اقبال کی نظم	• وطنیت	• ثقافت	• مزاحیہ نظم

تیسری سہ ماہی: دو نظمیں + چار نثری اسباق = کل چھے اسباق

بیس سے پچیس جملوں کے چار سے پانچ پیراگراف پر مبنی اسباق۔ (الفاظ پانچ ارکان تک ہوں اور مرکب الفاظ کا استعمال)

نثری موضوعات

• نامور پاکستانی شخصیت (خاص طور پر قومی، تہذیبی، علمی پہلو اجاگر ہوں)		
• پاکستان کے کسی ایک تہذیبی ورثے کے بارے میں معلوماتی مضمون (یونیسکو کی سفارشات ملحوظ رکھی جائیں)		
• کائنات کے سائنسی مطالعے پر مبنی مضمون (اوراقی یا بیانیہ مضمون ہو، کہانی بھی شامل کی جا سکتی ہے)		
• حسن سلوک	• پہیلیاں	• اقوالِ زریں

نظمیں

• تخیلاتی نظم	• مناظر فطرت	• اخلاقیات	• ماحول
• مقامی و قومی مشاہیر	• وطنیت	• ثقافت	• مزاحیہ

زبان شناسی و تخلیقی لکھائی

۱۶۔ تذکیر و تانیث (جاندار اور بے جان) کے مطابق افعال کا جملوں میں استعمال

۱۷۔ اسم معرفہ اور اسم نکرہ کا درست استعمال

تخلیقی لکھائی

۱۔ سرخی، شہ سرخی، عنوان، ذیلی عنوان اور لیبل وغیرہ کے لیے جلی اور مخصوص لکھائی کا خیال رکھنا۔

۲۔ اپنی تحریر کو عنوان، آغاز، پیش کش اور اختتامیہ وغیرہ کے مطابق ترتیب دینا۔

۳۔ کسی عنوان کہانی یا مضمون لکھنا۔

۴۔ کسی سفر کا مختصر حال لکھنا۔

۵۔ حسبِ ضرورت خط اور درخواست لکھنا۔

۶۔ اشارات اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھنا۔

۷۔ اپنے خیالات، جذبات اور احساسات کا (خط، مضمون، کہانی، درخواست) کی صورت میں تحریری اظہار۔

نوٹ:

اسباق یا نظموں کو منتخب یا تحریر کرتے ہوئے زبان شناسی کے ان حاصلات کا خصوصی خیال رکھا جائے جو پانچویں جماعت کے نصاب میں درج ہیں۔

- انشا پردازی اور تقریر جیسی اعلیٰ مہارتوں کو اس موقع پر پختہ کیا جائے۔ مشاہدے کی تربیت، مواد کی فراہمی، مطالعہ کتب سے رغبت وغیرہ کو مشقوں میں سمویا جائے۔
- ہر سبق میں زبان شناسی کے کسی ایک لسانی پہلو کی خصوصی تدریس کو اہمیت دی گئی ہو۔ ایک اضافی لسانی پہلو "دروں فعال (Interactive)" اور باہمی اشتراک کی سرگرمیوں کے ذریعے مشقوں میں شامل ہو سکتے ہیں۔ سننے، بولنے کی مہارتوں پر بھی توجہ دی جائے۔
- کہانیاں / نظمیں / مضامین زبان شناسی کے پہلوؤں کو ملحوظ رکھتے ہوئے (خاص طور پر آہنگ، تلفظ، یادداشت، مترادف، متضاد، ہم قافیہ الفاظ اور ارکان) تدریس کے حوالے سے منتخب کی جائیں یا لکھوائی جائیں۔

- مجوزہ عنوانات کو سامنے رکھتے ہوئے ایک تصویری کہانی کتاب میں شامل کی جائے جس کی مدد سے طلبہ کہانی تخلیق کر سکیں۔ اور ایک ایسی کہانی بھی شامل کی جائے جس میں کوئی اسلامی پہلو/مشاہیر شامل ہو۔ یہ پہلو چاہے کسی شخصیت کے حوالے سے ہو یا کسی واقعے کے حوالے سے۔
- لطائف، پہیلیاں، معمے مختلف اسباق کا حصہ بنائے جائیں۔
- اسباق تحریر کرتے ہوئے عنوانات/موضوعات کی مناسبت اور طلبہ کی ذہنی سطح کا خیال رکھتے ہوئے اقبال کے اشعار شامل کیے جا سکتے ہیں۔

خصوصی توجہ:

- ❖ اگر ایک موضوع جیسے موسم یا ذرائع آمد و رفت وغیرہ ایک سے زائد جماعتوں کے نصاب میں تجویز کیا گیا ہو تو انھیں درجہ وار متعارف کروایا جائے۔
- ❖ ثقافتی ورثے کے حوالے سے مضمون لکھتے وقت صوبائی/علاقائی ورثے کو اہمیت دی جائے خاص طور پر وہ جنھیں عالمی اداروں نے بطورِ خاص اپنی فہرست میں شامل کیا ہے۔
- ❖ سہ ماہیوں میں مجوزہ عنوانات کی ترتیب متن کو مدِنظر رکھ کر تبدیل بھی کی جا سکتی ہے۔

04

درسی و نصابی کتب کی تیاری

درسی و نصابی کتب کی تیاری

درسی کتب کی تیاری نصاب کی عملی ترویج کے سلسلے میں پہلا اور اہم قدم ہے۔ درسی متون کو طلبہ کے لیے پُرکشش اور دل چسپ بنانے کے لیے مصنفین متنوع مہارتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے مثالوں، تصویروں، جدولوں، خاکوں وغیرہ کا استعمال کر سکتے ہیں تاہم اس کے لیے طلبہ کی ذہنی سطح کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ ذیل میں پبلشرز اور مصنفین کے لیے چند سفارشات دی جا رہی ہیں جن کی روشنی میں درسی کتاب کے معیار کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

ترتیب کے لحاظ سے درسی کتاب کا آغاز حمدِ باری تعالیٰ اور نعتِ رسولِ مقبول حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے کیا جائے یعنی کتاب کا پہلا سبق یا یونٹ ''حمد'' اور دوسرا سبق یا یونٹ ''نعت'' پر مبنی ہو۔

پبلشرز

۱۔ پرائمری سطح پر صفحے کا سائز ۲۳×۳۶/۸ ہو سکتا ہے۔

۲۔ پرائمری سطح پر ایک سو سے ڈیڑھ سو صفحات تک ضخامت رکھی جا سکتی ہے۔

۳۔ کتاب کے پہلے صفحے (فہرست والا) پر تسمیہ مع ترجمہ ضرور درج ہو۔

۴۔ متن کا فونٹ سائز پرائمری میں ۱۶ سے کم نہ ہو۔ مشقوں میں ہدایات کا فونٹ سائز کم از کم دو پوائنٹ کم ہو۔

۵۔ کتابیں خطِ نستعلیق میں چھاپی جائیں نیز معیاری زبان استعمال کی جائے اور الفاظ کا باہمی فاصلہ یکساں رکھا جائے۔

۶۔ پیش کش اور لے آؤٹ درسی و نصابی کتب کی تیاری کے حوالے سے ہو۔ کوشش کی جائے کہ ہر سبق یونٹ دائیں ہاتھ کے کھلتے صفحے سے شروع ہو اور مشقوں سمیت بائیں ہاتھ کے صفحے پر ختم ہو۔

۷۔ بیرونی سرورق رنگین ہو اور کسی موزوں تہذیبی یا ثقافتی تصویر، نقشے یا خاکے سے مزین ہو۔

۸۔ درسی کتب کی تدوین سے پہلے مصنفین کا اجلاس منعقد کیا جائے جس میں مصنفین کو نصاب کے تقاضوں سے پوری طرح آگاہ کیا جائے تاکہ اُردو کے تدریسی مقاصد پورے ہوں۔ نیز تصنیف کا کام ایسے اساتذہ کے سپرد کیا جائے جو متعلقہ سطح کا تدریسی تجربہ رکھتے ہوں اور درسی اسباق کی تیاری اِن ہدایات کے مطابق کر سکتے ہوں۔

مصنفین

۱۔ کتاب میں متعلقہ جماعت کے نصاب کا مکمل احاطہ کیا جائے اور نصاب کے تمام تقاضے متن، تصویری وضاحت، جدول، مشقی سوالات کے ذریعے پورے کیے جائیں۔

۲۔ درسی متن کی زبان روزمرہ کی بول چال اور عملی ضروریات کے قریب ہو۔ ان قدیم الفاظ، مشکل تراکیب اور غیر مستعمل محاورات سے اجتناب کیا جائے جن کا نصابی ضروریات سے تعلق نہ ہو۔

۳۔ کتابوں میں اسباق کا تدریجی ارتقا موجود ہو۔ ایسا نہ ہو کہ پہلا سبق مشکل اور آخری آسان ہو۔

۴۔ اسباق درسی یونٹوں کی شکل میں ہوں۔ مجوزہ عنوانات پر متن شامل کیا جائے اور یونٹوں کی ابتدا میں حاصلاتِ تعلّم ایک چوکھٹے کی شکل میں نمایاں طور پر درج کیے جائیں۔

۵۔ سبق میں شامل نئے الفاظ سبق کے شروع میں درج کیے جائیں ، بچوں کو تلفظ سکھانے کے لئے ان پر اعراب لگائے جائیں۔

۶۔ طویل متن کو کئی حصوں یا پیروں میں بانٹا جائے۔

۷۔ مشقی سوالات کو دروں فعال (Interactive) اور عملی مشقوں (Applied Exercises) کی شکل میں شامل کیا جائے۔

۸۔ مشکل الفاظ اور تراکیب پر اعراب ضرور لگائے جائیں۔ تشدید انتہائی ضروری ہے۔ زبر کی علامت درج نہ ہو تو کوئی ہرج نہیں البتہ زیر، پیش اور علامتِ اضافت کو ضرور درج کیا جائے۔ اُردو میں جزم کی علامت دینے کی ضرورت نہیں۔ کتاب میں رموزِ اوقاف کا خاص خیال رکھا جائے۔

۹۔ حاصلات تعلّم مرتب کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھا جائے کہ وہ مخصوص، قابلِ پیائش، مقررہ وقت میں قابلِ حصول، حقیقت پسندانہ (**SMART:** Specific, Measurable, Achievable, Realistic/ Reliable & Time Bound) ہوں۔ یہ بلومز ٹیکسانومی کے مطابق وقوفی میدان (Cognitive Domain) کے درجوں (معلوماتی، تفہیمی، اطلاقی، تجزیاتی، تخلیقی وغیرہ)، احساسی میدان (Affective Domain) اور نفسیاتی حرکی میدان (Psychomotor Domain) سے تعلق رکھتے ہوں۔ ہر عنوان کی ذیل میں ان کی متناسب نمائندگی ہونا چاہیے۔

۱۰۔ حاصلات تعلّم کے حصول کے لیے ضروری نہیں کہ سارا زور متن پر ڈالا جائے بلکہ کچھ حاصلات تعلّم متن کے ذریعے، کچھ تصاویر اور جدول کے ذریعے اور کچھ مشقوں اور سرگرمیوں کے ذریعے حاصل کیے جائیں۔ نصاب میں متن کی طوالت اور ضخامت کا تعین کر دیا گیا ہے۔ متن میں جملوں کی تعداد، جملوں میں الفاظ کی تعداد اور الفاظ میں ارکان اور حروف کی تعداد کے حوالے سے دی گئی سفارشات کو مدِ نظر رکھا جائے۔

۱۱۔ ابتدائی جماعتوں میں خصوصاً پہلی جماعت کی پہلی اور دوسری سہ ماہی میں حروف کی اصوات اور اشکال (ابتدائی، درمیانی، آخری اور مکمل) کی ساخت، حروف ملا کر ارکان اور ارکان ملا کر الفاظ کی تشکیل پیشِ نظر رہے۔ پھر بہ تدریج دو، تین، چار اور پانچ لفظی جملوں تک لایا جائے۔

۱۲۔ تحریر میں ربط اور فطری روانی کا خیال رکھا جائے۔

۱۳۔ متن کی مناسبت سے مناسب جگہوں پر واضح تصاویر اور خاکے شامل کیے جائیں اور اس بات کا خیال رکھا جائے کہ وہ ہماری سماجی، مذہبی اور تہذیبی اقدار سے متصادم نہ ہوں۔ یہ تصاویر محض آرائش و زیبائش کے طور پر نہ ہوں بلکہ سبق کے تصورات کی تدریس میں استعمال ہوں۔ غیر ضروری طوالت سے گریز کیا جائے۔ کتاب کو طلبہ کے لیے دل کش اور دل چسپ بنانے کے لیے مختلف اور مناسب رنگوں کا استعمال بھی کیا جائے۔

۱۴۔ کتاب میں جہاں بھی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا نام لکھا جائے وہ اس طرح سے لکھا جائے ’’ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ‘‘۔

۱۵۔ مشقی سوالات میں مختلف طرح کے سوالات کو مناسب نمائندگی دی جائے۔ مثلاً تحقیقی، تفہیمی، لسانی، مزید مطالعے اور قوت متخیلہ کو بے دار کرنے والے سوالات۔ سوالات میں ہر ذہنی سطح کے بچوں کے لیے گنجائش پیدا کی جائے نیز اعلیٰ مدارج کے حصول کی کوشش کو بھی یقینی بنایا جائے۔

(ا) مشقوں میں انشائی سوالات مناسب تعداد میں موجود ہوں۔

(ب) کل سوالات میں سے نصف سے زائد معروضی ہوں جن میں سے کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) خاص تعداد میں ہوں۔ یہ تعداد ہر سبق کی مشق میں چار (۴) سے کم نہیں ہونی چاہیے۔

(ج) ہر سبق کی مشق میں تکمیلی (خالی جگہ پُر کرنے کے) سوالات بھی لازمی شامل کیے جائیں۔ پرائمری کی سطح پر اس بات کا بہ طور خاص اہتمام کیا جائے کہ اس نوعیت کا ہر سوال کم از کم چار اجزا پر مشتمل ہو۔

(د) علاوہ ازیں درست یا غلط کی نشان دہی کرنا، غلط جملوں یا بیانات کی درستی، جوڑ (مطابقت) کے سوالات، مختصر جوابی سوالات اور دیگر طرز کے مزید ایسے سوالات بھی شامل کیے جائیں جو بچوں کے لیے مؤثر تفہیم اور دل چسپی کا باعث ہوں۔

۱۶۔ طلبہ کی تفہیم میں بہتری لانے کے لیے متن کی عبارت میں مختلف جگہوں پر چوکھٹوں میں مختصر سوالات شامل کیے جائیں۔ متن کی پڑھائی سے قبل اور اس کے دوران کے سوالات مناسب تعداد میں شامل کیے جائیں۔

۱۷۔ ایسی معلومات جن کا تعلق سبق سے براہِ راست نہ ہو لیکن بالواسطہ طور پر سبق کی تفہیم میں مددگار ہوں، مناسب جگہوں پر چوکھٹے کی شکل میں دی جا سکتی ہیں۔

۱۸۔ کتاب کے آخر میں بھی حروفِ تہجی کی ترتیب سے فرہنگ شامل کی جائے یا مشقی سوالات سے قبل مشکل الفاظ کے معنی دیے جائیں۔

۱۹۔ ہر ماخوذ سبق اور نظم کے مصنف/شاعر کا نام متن کے آخر میں درج ہو۔ کسی نامعلوم (Anonymous) شاعر یا مصنف کا کلام یا تحریر ہرگز شامل نہ کی جائے۔

۲۰۔ ابتدائی جماعتوں میں ایسی سرگرمیاں شامل کی جائیں جن کے ذریعے طلبہ کو گروپ میں کام کرتے ہوئے سننے اور بولنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع حاصل ہو سکیں۔ جوں جوں تدریسی عمل آگے بڑھے، پڑھنے اور لکھنے کی سرگرمیوں کو نسبتاً زیادہ مواقع فراہم کیے جائیں۔

۲۱۔ ابتدائی جماعتوں میں طلبہ اپنے ہم جولیوں سے زیادہ مانوس ہوتے ہیں اس لیے دو دو کے جوڑوں یا چھوٹی چھوٹی ٹولیوں میں سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی سرگرمیاں کتاب میں شامل کی جائیں۔

۲۲۔ ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والی مثالوں کو مشقوں میں شامل کیا جائے۔ شہری اور دیہاتی دونوں طرح کی معاشرتی زندگی کو بھی مثالوں کی مدد سے عیاں کیا جائے۔

۲۳۔ ایسی سرگرمیاں ترتیب دی جائیں جن میں بچے کو مرکزیت حاصل ہو۔

۲۴۔ متن میں دی گئی معلومات عہدِ حاضر سے ہم آہنگ اور حتمی ہوں۔ متن میں مثالیں دیتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ مثالیں ان کے اردگرد کے ماحول سے متعلق ہوں اور ان کی دل چسپی برقرار رکھ سکیں۔

۲۴۔ جائزہ کے لیے چند اسباق کے بعد سابقہ مہارتوں پر مشتمل چند سرگرمیاں/سوالات شامل کیے جائیں۔

۲۵۔ ہر جماعت کے شروع میں چند اسباق سابقہ مہارتوں کے اعادہ پر مشتمل ہوں۔

۲۶۔ جماعت اوّل کے لیے ایک قاعدہ بھی مرتب کیا جائے۔ پہلی جماعت کے مجوزہ عنوانات میں پہلی سہ ماہی کے لئے جو مواد دیا گیا ہے، اسے تفصیل کے ساتھ قاعدہ مرتب کرتے ہوئے شامل کیا جائے اور جماعت اوّل کی کتاب میں اعادے کے طور پر مختصراً شامل کیا جائے۔

۲۷۔ ''تقریر''، ''تخلیقی لکھائی''، ''زبان شناسی''، ''استحسان اور تنقید'' اور ''روزمرہ زندگی کی مہارتیں'' سے متعلق حاصلات تعلّم کو متن، سرگرمیوں اور مشقوں کے ذریعے مختلف اسباق میں جگہ دی جائے۔

۲۸۔ فہرست عنوانات میں سبق وار مہارتوں کی ترتیب کے ساتھ حاصلات تعلّم شامل/مرتب کیے جائیں۔

۲۹۔ نصاب میں ہر جماعت کیلئے بنیادی موضوعات حتمی ہیں جب کہ مجوزہ عنوانات کے علاوہ (Thematic Area) کا ممکنہ حد تک خیال رکھتے ہوئے متنوّع عنوانات قائم کئے جا سکتے ہیں۔ انھی عنوانات پر کم از کم تین اسباق ایسے شامل کئے جائیں جن کا مقصد محض اضافی مطالعہ ہو ان کیلئے مشق نہ بنائی جائے۔

۳۰۔ حسبِ ضرورت ذیلی حاشیہ Foot Note میں اساتذہ کے لیے ہدایات لکھی جائیں۔

۳۱۔ اساتذہ کے لئے اسباق کے اختتام/آغاز پر طریقہ ہائے تدریس اور دیگر دروں فعال سرگرمیوں کے لئے راہ نمائی نکات فراہم کیے جائیں۔

۳۲۔ متن اور مشقی سوالات سیاسی، مذہبی، لسانی، علاقائی، صنفی، سماجی تعصبات وغیرہ سے پاک ہو۔

۳۳۔ امتحانی سوالات میں اسلامی موضوعات پر سوال دینے کی صورت میں غیر مسلم طلبہ کے لئے متبادل سوال دیا جائے۔

۳۴۔ کتاب مجموعی طور پر احترام آدمیت، برداشت، معاشرتی ہم آہنگی اور پُر امن بقائے باہمی کو فروغ دینے میں معاون ہو۔

۳۵۔ مشاہیر اور دیگر شخصیات سے متعلق مضامین شامل کرتے وقت صوبائی، علاقائی تناظر کو مدِ نظر رکھا جائے اور ان کی خدمات اس طرح سے پیش کی جائیں کہ قومی مقاصد کے حصول میں ممد و معاون ہو سکیں۔ اسی طرح جہاں ممکن ہو علاقائی یا صوبائی سطح کے شعرا و ادبا کی تخلیقات کو نمائندگی دی جائے۔

۳۶۔ تنقیدی اور تخلیقی انداز فکر کی نشو و نما کے لیے مشقوں میں سوالات شامل کیے جائیں۔

۳۷۔ کتاب میں جہاں کہیں بھی گنتی کے ہندسے یا اعداد لکھنے کی ضرورت ہو اُردو میں لکھے جائیں۔

۳۸۔ مطالعہ سے متعلق اضافی مواد کے لیے ویب سائٹس اور کتب کے نام تجویز کیے جائیں۔

مجوزہ طریقہ ہائے تدریس اور حکمت عملیاں

مجوزہ طریقہ ہائے تدریس اور حکمت عملیاں

یہ نصاب تدریس زبان کے جدید اصولوں کے مطابق مرتب کیا گیا ہے ۔ یہ نصاب تقاضا کرتا ہے کہ بچوں کو تحصیل زبان کی مختلف سرگرمیاں دے کر انھیں عملی طور پر زبان سیکھنے کے عمل میں شریک کیا جائے۔ چناں چہ اساتذہ اور تربیتِ اساتذہ کے اداروں کو اس بات کا خیال رکھنا ہوگا کہ وہ زبان سکھانے کے جدید طریقوں سے نہ صرف آگاہ ہوں بلکہ انھیں مہارت سے استعمال کرنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہوں۔

ابتدائی/پرائمری جماعتوں میں استاد کو کرداری نمونے کے طور پر سامنے آنا چاہیے۔وہ طلبہ کو ایسی تمام سہولتیں فراہم کرتا ہے جن سے انھیں بنیادی مہارتیں (سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا) سیکھنے میں مدد ملتی ہے۔آج تدریسِ زبان کے جو آزمودہ طریقے دنیا بھر میں استعمال ہوتے ہیں اساتذہ کی سہولت کے لیے ان کا خلاصہ ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اسباق کی تیاری کرتے وقت ان طریقوں کو موزوں انداز میں اپنی روزمرہ تدریسی سرگرمیوں کا حصہ بنائیں گے۔

گفت وشنید

گفت وشنید (بولنا اور سننا) زبان کی بنیادی مہارتوں میں سے ہیں۔اساتذہ کرام گفت وشنید کی سرگرمیوں کو بامعنی اور موثر بنانے کے لیے درج ذیل نکات مدِ نظر رکھیں۔

- سرگرمی/ سوالات/ مشق بچوں کی ذہنی سطح اور بصری صلاحیتوں سے مطابقت رکھتے ہوں۔
- طلبہ کو مختلف طریقوں سے اپنے تعلّم کے اظہار کا حق دیا جائے اور اپنی رفتار سے سیکھنے کا موقع دیا جائے۔ابتدا میں سست رفتار طالب علم آگے چل کر زیادہ تیزی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں اس لئے طلبہ کے خاموش رہنے کے حق کو تسلیم کیا جائے تاہم بولنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- اگر طلبہ سے غلطی ہو جائے تو غلط قرار نہ دیں بلکہ پہلے ساتھی طلبہ اور حسبِ ضرورت اساتذہ خود مثبت انداز سے درستی کریں تاکہ ان میں زبان سیکھنے کا جذبہ پیدا ہو اور وہ خود اپنی اغلاط کی درستی کے قابل ہو سکیں۔
- گفت وشنید کے اوقات میں طلبہ کو دائرے میں بٹھایا جاسکتا ہے تاکہ وہ ایک دوسرے کو سننے کے ساتھ ساتھ دیکھ بھی رہے ہوں۔

الفاظ کے کھیل

اردو میں الفاظ پڑھانے اور الفاظ سازی کے مختلف طریقے ہیں جن میں سے چند ایک یہ ہیں:

- لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنانا مثلاً اپنے نام کے آخری حرف سے اپنی کوئی صفت بتانا۔ جیسے میرا نام آفتاب ہے اور میں بہادر ہوں۔
- مختلف الفاظ پر مبنی فلیش کارڈز کا استعمال کیا جائے۔ جن میں موضوع سے متعلق الفاظ منتخب کر سکتے ہیں؛ نئے الفاظ بنا سکتے ہیں؛ الفاظ کی جوڑیاں بنا سکتے ہیں؛الفاظ کی مدد سے کہانی ترتیب دے سکتے ہیں۔
- سوالات پر مبنی کھیل جیسے کسوٹی: کسی چیز یا مشہور شخصیت کو سوالات کے ذریعہ بوجھنا۔ (جواب صرف ہاں یا نہیں میں ہونا چاہیے)
- یادداشت کا کھیل جیسے لمبی فہرست یاد رکھنا، ایک منٹ تک مختلف چیزیں دیکھنا پھر یادداشت سے بتانا کہ کیا کیا دیکھا تھا۔
- پہیلیوں کے درست جوابات کا چناؤ، معما، ذہنی یا معلوماتی آزمائش (Quiz) وغیرہ۔

سوالات پوچھنا/کرنا

سوال پوچھنا ایک موثر تدریسی طریقہ ہے کیوں کہ ایک معیاری سوال کے ذریعہ نہ صرف طالب علم کی سوچ کے معیار اور تخیل کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے بلکہ سوال کے موزوں انداز سے طالب علم سے ایک معیاری جواب کا حصول بھی ممکن ہے۔ اساتذہ کو چاہیے کہ سوالات ترتیب دیتے ہوئے درج ذیل نکات کا خیال رکھیں:

- صرف ہاں، نہیں اور ایک لفظ پر مشتمل سوالات کے بہ جائے ان کو وجوہات سے منسلک کیا جاسکتا ہے مثلاً آپ کو کون سا کھیل، موسم یا پھل پسند ہے اور کیوں؟ زیادہ تر ایسے سوالات پوچھے جائیں جن میں طلبہ کو ایک یا زیادہ جملوں میں اپنی رائے دینی پڑے۔
- بلومز ٹیکسانومی (Bloom's Taxonomy) کے درجات کے مطابق ہر سطح کے سوالات تیار کیے جائیں۔
- سوالات سمجھنے اور جوابات دینے کے لیے مناسب وقت دیا جائے۔ مشاہدے، حاصل شدہ معلومات کو کام میں لانے اور نتیجہ اخذ کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- طلبہ جو کہنا چاہیں کہنے دیا جائے۔ جواب غلط ہونے کی صورت میں دیگر طلبہ سے پوچھا جاسکتا ہے یا اساتذہ خود راہ نمائی کر سکتے ہیں تاہم انداز ایسا ہو کہ طلبہ میں اعتماد کی کمی نہ ہونے پائے۔
- ایسے مواقع پیدا کیے جائیں کہ طالب علم خود سوالات مرتب کریں اور اپنے ساتھی طلبہ سے پوچھیں۔

فکری تحرک (Brainstorming)

جب بھی کوئی نیا سبق پڑھانا ہو تو پہلے اس موضوع سے متعلق اساتذہ طلبہ سے بات چیت کریں اور ان سے موضوع کے بارے میں ایک دو جملوں میں اپنے خیالات پیش کرنے کا کہیں۔ مثلاً پیشے، موسم یا نظم کے مرکزی خیال کے بارے میں پوچھنا۔ تمام طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ وہ اس سرگرمی میں شریک ہوں۔ تمام جوابات بورڈ پر تحریر کیے جائیں بعد میں طلبہ کی مدد سے ان کا تجزیہ کیا جائے۔

ذہنی نقشہ کشی (MindMapping/Concept)

طلبہ کی مدد کریں کہ وہ دیے گئے موضوع پر اپنی معلومات اور خیالات کو اپنے ذہن میں کیسے ترتیب دیں۔ کون سی بات پہلے کہنی یا لکھنی ہے اور کون سی بعد میں۔ جیسے مضمون لکھتے ہوئے اس کے اہم نکات کے بارے میں لکھنا، متن کے اہم نکات کا جائزہ لے کر ان کو پیش کرنا وغیرہ۔

پیش گوئی

اس طریقہ کار کے تحت طالب علموں کو غور و فکر کی دعوت دی جاتی ہے اور ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارا جاتا ہے۔ جیسے:

- طلبہ سوچ کر کسی کہانی کا انجام بتا سکیں۔
- کسی سوال کے جواب یا نتائج کا قبل از وقت اندازہ لگا سکیں۔
- تصاویر یا کسی کتاب کا سرورق دیکھ کر کہانی/عنوان کی پیش گوئی کر سکیں۔

جماعتی مباحثہ (Whole class Discussion)

جماعتی مباحثہ ایک مفید طریقہ ہے جس کے ذریعے کم وقت میں پوری جماعت کو متوجہ کیا جاسکتا ہے۔ سبق کے شروع میں جب نئے کام کی ابتدا کرنا ہو یا جب سبق پڑھانے کے بعد اندازہ لگانا ہو کہ جو کچھ پڑھایا گیا ہے طالب علم اس سے آگاہ ہیں تو یہ طریقہ مناسب ہے۔

انفرادی، جوڑیوں یا گروہوں میں کام کروانا

کسی ایک سبق یا متبادل اسباق کی تدریسی پیش رفت کے لئے طلبا کی شرکت کے حوالے سے ان طریقوں سے کام لیا جاسکتا ہے:

انفرادی کام:

طالب علم کو خود کام کرنے کا موقع دیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے آپ کو پر سکون اور بیرونی دباؤ سے آزاد محسوس کرتے ہوئے اپنی رفتار سے سیکھے۔ یوں اُسے دوسرے پر بھروسہ کرنے کے بجائے اپنی صلاحیتوں کو آزمانے کا موقع ملے گا۔ پڑھائی اور لکھائی کے کاموں میں اس طریقے کا استعمال ممکن ہے۔

جوڑوں میں کام:

جوڑی میں کام کی بدولت طلبہ کو کام میں شراکت کا موقع ملتا ہے۔ اس کے علاوہ ان کی سننے، بولنے، زبان سیکھنے کی صلاحیت کی مشق اور پیش رفت ہوتی ہے۔ بچے اپنے ہم عمر کے ساتھ تبادلہ خیال کرنے میں ہچکچاتے نہیں ہیں۔ اس طرح مسائل کے حل اور نتائج کے حصول کے لیے ایک دوسرے کی معاونت کا بھی موقع ملتا ہے اور خود انحصاری بھی آتی ہے۔

گروہی (گروپ میں) کام:

چار یا پانچ طلبہ کو ایک گروپ میں بھی کام کرنے کا موقع دیا جاتا ہے یوں طالب علموں کو آپس میں گفت و شنید کا موقع ملتا ہے اور لسانی پیش رفت میں مدد ملتی ہے۔ اُنھیں ایک دوسرے کے نظریات کے احترام، اپنے خیالات پیش کرنے، ایک دوسرے کی اصلاح کرنے اور خوشگوار ماحول میں متفقہ نتائج اخذ کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اساتذہ سرگرمی کی ضرورت کے مطابق ایک جیسی یا مختلف ذہنی سطح کے طلبہ کے گروپ بنا سکتے ہیں۔ لیکن اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ہر طالب علم کو شرکت کا یکساں موقع ملے۔

تصویری خاکہ (Pictorial illustration)

اس طریقہ کار میں بچوں کو مختلف تصاویر دے کر تصویر کی منظر کشی، تصویر میں کیا ہو رہا ہے، تصویر کی جزئیات کے بارے میں وضاحت کروائی جاتی ہے۔ کہانی کے واقعات کی ترتیب کروائی جاسکتی ہے۔

شراکت میں لکھائی (Shared Writing)

شراکت میں لکھائی ایک چھوٹے گروہ میں بھی ہو سکتی ہے اور کل جماعتی طور پر بھی۔ اساتذہ طلبہ کی مدد سے کسی تقریب کا آنکھوں دیکھا حال تحریر کریں۔ لکھتے وقت شعوری طور پر حروف کی بناوٹ، املا، قواعد، آغاز، متعلقہ مواد، اختتام وغیرہ کے حوالے سے یا جو مہارت سکھانا مطلوب ہے اس کے اہم نکات کے حوالے سے غلطیاں کریں۔ بچوں سے کہا جائے کہ ہم لکھائی ختم کر کے دوبارہ دہرائیں گے۔ پھر دہرائی کے دوران طلبہ کی مدد سے تمام اغلاط کی نشاندہی کریں اور تحریر کو اصل شکل دیں۔ یہ کام کسی ذہین طالب علم کے ذریعے گروپ بنا کر بھی کروایا جاسکتا ہے۔

مطالعاتی دورہ (Field Trip)

اس طریقہ کار کے تحت مشاہدے اور معلومات کو اکٹھا کرنے کے لئے بچوں کو اسکول کے اندر اور باہر مختلف مقامات پر لے جایا جاسکتا ہے۔ اس سے بچوں کو مختص کردہ موضوع کے بارے میں حقیقی زندگی اور اپنے ماحول سے مشاہدے کے بعد معلومات اکٹھا کرنے کا موقع ملتا ہے۔ جیسے پرندوں، پھلوں، کیڑوں، مکوڑوں معاشرتی مسائل یا اہم تاریخی عمارات سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے فیلڈ ٹرپ کا انعقاد کیا جائے۔ اس کے اختتام پر طلبہ کو بولنے اور لکھنے کی سرگرمیاں دی جائیں۔

مساحت (Survey)

کسی موضوع پر حقائق اور آرا اکٹھا کرنے کے لیے سروے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ کام گروپ، انفرادی طور پر اور جوڑی میں بھی ہو سکتا ہے۔ استاد معلومات اکٹھا کرنے کے لیے سوالنامہ وغیرہ تیار کرنے میں طلبہ کی مدد کریں اور کام سے متعلق واضح ہدایات دیں۔

مصاحبہ یا مواجہہ (Interview)

انٹرویو کے لئے ضروری ہے کہ طلبہ سے سوالات پہلے سے مرتب کروالیں۔ اس کے ساتھ بچوں کو ایسے سوالات کے لئے بھی تیار کیا جائے جس کے ذریعے مزید جاننے کے لئے (Probing) خود سے ضمنی سوالات کر سکیں۔ جماعت میں انٹرویو کے لیے فرضی مشقیں بھی کروائی جائیں۔

راہ نمائی کے ساتھ پڑھائی (Guided Reading)

کسی بھی جماعت میں پڑھنے والے سب طلبہ ایک جیسے نہیں ہوتے۔ ان کے سیکھنے کے طریقے بھی مختلف ہوتے ہیں اور سمجھنے کا انداز بھی۔ وہ اپنی ذہنی استعداد کے مطابق اپنی اپنی رفتار پر چلتے ہوئے سیکھتے ہیں۔ درج ذیل چار طریقوں سے طلبہ کی انفرادی تدریسی ضرورت کا خیال رکھا جاسکتا ہے:

- طلبہ کی تعلیمی ضرورت، ذہنی سطح اور دلچسپی کے مطابق مطالعاتی مواد چنا جائے۔ اس میں قابلیت کے اعتبار سے طلبہ کے گروپ بنائے جائیں۔ ایک ہی کہانی یا متن ہر گروپ کو دیا جائے تاہم قابلیت کے مطابق اس کے مواد کو آسان اور پیچیدہ بنایا جائے۔ اسی طرح تفہیمی سوالات بھی ہر گروپ میں اس کی قابلیت کے مطابق دیے جائیں۔
- کسی موضوع کی تدریس کے لئے جوڑیوں میں اس طرح پڑھائی کروائی جائے کہ ایک ساتھی دوسرے ساتھی کے لئے مددگار ثابت ہو۔ سمعی اور بصری دونوں طرح کی معاونات کا استعمال کیا جائے۔
- جو طلبہ لکھائی میں کمزور ہوں اُنھیں ابتدا میں حوصلہ افزائی کے لیے وہی بات تصویر بنا کر اظہار کا موقع دیا جاسکتا ہے۔
- کچھ طلبہ متحرک رہ کر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں جب کہ کچھ ایک جگہ بیٹھ کر زیادہ موثر طریقہ سے کام کرتے ہیں۔ چناں چہ طلبہ کے مزاج کو سمجھتے ہوئے ایسا ماحول فراہم کیا جائے کہ ہر طالب علم اپنی صلاحیت کے مطابق پڑھائی کے عمل میں شریک ہو سکے۔
- غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔

کردارکاری اور تمثیل کاری (Role Play & Drama)

کردار کاری اور تمثیل کاری کے ذریعے طلبہ کو اعتماد سے بات کرنے، مکالمہ تیار کرنے اور پیش کش کا موقع ملتا ہے۔ اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر پیش کرنے میں شرکت کا احساس پیدا ہوتا ہے اور تخلیقی اور تخیلاتی صلاحیتوں کی نشو و نما ہوتی ہے۔ اساتذہ موضوع کے انتخاب میں اور مختلف کرداروں کے چناؤ میں طلبہ کی مدد کریں اور مختلف طرح کے مکالمے لکھنے، بولنے اور عملی طور پر پیش کرنے میں ان کی راہ نمائی کریں۔ کردار کاری اور تمثیل کاری کے موضوعات کا انتخاب طلبہ کے ماحول سے اُن کے مشاہدے اور تجربے کو مد نظر رکھ کر کیا جائے۔

منصوبی طریقہ (Project Method)

اس طریقہ کار میں طلبہ کو موضوع دیا جاتا ہے۔ انھیں جماعت میں اور جماعت سے باہر نکل کر موضوع اور اس کے تمام پہلوؤں کے حوالے سے مسائل کو خود سے جاننے اور ان کا حل نکالنے کی تدابیر کرنے، مل جل کر کام کرنے، تحقیق اور تجزیہ کرکے نتائج پیش کرنے کا موقع دیا جائے۔ ایسے موضوعات کا انتخاب کیا جائے جس میں تمام لسانی مہارتوں کا مناسب استعمال ممکن ہو۔ گروپ میں طلبہ سے پراجیکٹ کے مختلف پہلوؤں پر کام کروایا جائے۔

ٹیکنالوجی (Technology)

ڈیجیٹل ٹیکنالوجی ترقی کے اس دور میں ہر فرد کی ضرورت ہے۔ جماعت میں ایسی سرگرمیاں کروائی جائیں جن میں طلبہ کو موبائل، کیمرہ اور ویڈیو وغیرہ کے ذریعے معلومات جمع کرنے اور استعمال کرنے کے مواقع میسر ہو سکیں۔ سکول میں اگر کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی سہولت موجود ہو تو اس سے بھی استفادہ کریں۔

[1] Curriculum, T. O. (2002). The teaching/learning strategies companion. Retrieved from http://www.belb.org.uk/downloads/i_epd_teaching_and_learning_companion_ministry_of_education.pdf

خصوصی احتیاجات کے حامل طلبہ کی تدریس کے لیے نکات

اساتذہ کرام عمومی و خصوصی اہداف کے حصول کے لیے خصوصی احتیاجات کے حامل طلبہ سے متعلق درج ذیل امور پیش نظر رکھیں:

- الفاظ کا تعین کرتے وقت ان طلبہ کی استعداد کو مد نظر رکھا جائے۔
- سمعی و بصری تحدیدات کے حامل طلبہ کو اجازت دی جائے کہ وہ اپنی سہولت کے مطابق سیکھ سکیں۔
- گفت و شنید کی مہارتوں کے ذیل میں اساتذہ کرام اپنے طریقہ ہائے تدریس کے لیے حکمت عملیاں مرتب کرتے وقت ان طلبہ کو مد نظر رکھیں۔
- اساتذہ کرام تدریس کے دوران مختلف عنوانات اور تصورات کو ان بچوں کی مختلف النوع ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے ڈھالیں۔
- اساتذہ کرام کمرہ جماعت میں ان طلبہ کے لیے ساز گار ماحول پیدا کریں۔
- تکلم کی مشکلات کے حامل طلبہ کی تفہیم کے لیے خصوصی سافٹ ویئر کا استعمال کیا جائے۔
- ان بچوں کی تعلیمی جانچ اور آزمائش کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں۔
- تخلیقی لکھائی کی مہارت کے حصول کے لیے اشاروں اور حرکات و سکنات کا استعمال کیا جائے۔

06

سمعی وبصری معاونات

سمعی وبصری معاونات

موثر اور کام یاب تدریس کے لیے سمعی و بصری معاونات کی اہمیت مسلم ہے۔ تعلیمی اداروں میں ان معاونات کو بروئے کار لانے کے لیے درج ذیل تجاویز پیش کی جاتی ہیں:۔

۱۔ تعلیمی اداروں میں اساتذہ کو تعلیمی معاونات یعنی امدادی اشیا کا کٹ بشمول میموری کارڈ (جس میں اسباق کی سمعی ریکارڈنگ موجود ہو) مہیا کیا جائے اور اساتذہ کو اس کے استعمال سے واقف کرایا جائے۔

۲۔ تربیتی اداروں میں اساتذہ دورانِ تربیت ڈیجیٹل ٹیکنالوجی (کمپیوٹر، ٹیب، موبائل فون، ملٹی میڈیا وغیرہ) کے استعمال میں مہارت حاصل کریں تاکہ وہ تعلیمی اداروں میں ان معاونات کو استعمال کر کے اپنے تدریسی معیار کو بہتر بنا سکیں۔

۳۔ اساتذہ دورانِ تربیت آن لائن "تدریس" اور "جانچ" میں بھی مہارت حاصل کریں تاکہ ناگزیر صورت حال میں تعلیمی سلسلے کو جاری رکھا جائے۔

۴۔ اساتذہ دورانِ تربیت عملی اور دستی کاموں میں بھی مہارت حاصل کریں اور جس قدر ممکن ہو، امدادی اشیا خود تیار کریں اور طلبہ سے بھی تیار کروائیں۔

۵۔ طلبہ کو الفاظ کی درست ادائی (تلفظ)، متن کی تفہیم، معیاری لب و لہجہ اور املا سکھانے کے لیے ٹیپ ریکارڈر، لیپ ٹاپ، ٹیب، ملٹی میڈیا اور لسانی معمل (Language Laboratory) کا استعمال بہت ضروری ہے۔ دیہات کے تعلیمی اداروں کو ان معاونات سے استفادے کا موقع ضرور ملنا چاہیے۔ ابتدائی سطح پر سنٹرل اسکول (Cluster Center) کو یہ تعلیمی معاونات یا امدادی اشیا مہیا کی جائیں تاکہ اس کے ذریعے دیگر تعلیمی اداروں کو یہ چیزیں باری باری فراہم کی جا سکیں۔

۶۔ درسی کتابوں کی تیاری کے ساتھ آڈیو ٹیپ، میموری کارڈ یا سی ڈی وغیرہ کی صورت میں ان کا صوتی ورژن بھی تیار کیا جائے تاکہ طلبہ کے خواندگی اور تلفظ کے مسائل کم کیے جا سکیں۔

07

آزمائشی یا امتحانی حکمتِ عملی

آزمائشی یا امتحانی حکمتِ عملی

آزمائش یا امتحان کو سکھانے یا پڑھانے کے عمل سے جدا نہیں کیا جاسکتا۔ اس کا سب سے اہم مقصد طلبہ کی کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔ آزمائش طلبہ کی تحصیل کی خوبیاں اور خامیاں جاننے میں مدد کرتی ہے اور اساتذہ کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ جان سکیں کہ ان کے مقاصدِ تدریس کس حد تک پورے ہو رہے ہیں اور پھر اس کے مطابق وہ اپنے طریقۂ تدریس میں رد و بدل کر سکتے ہیں۔ آزمائش یا امتحان میں طلبہ کی مہارتوں (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا) کی جانچ پرکھ کے لیے مختلف طرح کی حکمتِ عملیاں استعمال کی جاتی ہیں۔

جانچ کی اقسام

اسکول میں طلبہ کو پڑھانے اور سکھانے کے عمل کو بہتر بنانے کے لئے طلبہ کے آگے بڑھنے کے عمل کو بہ غور دیکھا جاتا ہے اور اس کے لیے آزمائشی حکمتِ عملیوں کا مجموعہ استعمال کیا جاتا ہے۔ بنیادی طور پر آزمائش (Test) پیمائشی آلہ ہے اور اسی پیمانہ کے ذریعے بچوں کی تعلیمی پیش رفت کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس پیمانے کو کئی انداز سے استعمال کیا جاتا ہے مگر عمومی طور پر تدریس کی جانچ کے لیے درج ذیل دو طریقے اختیار کیے جاتے ہیں:

۱۔ دورانِ تدریس جانچ (Formative assessment)

دورانِ تدریس جانچ میں ایسے رسمی اور غیر رسمی طریقہ کار شامل ہیں جو کہ استاد سکھانے کے عمل کے دوران استعمال کرتا ہے تاکہ تدریسی طریقہ کار میں تبدیلی کر کے طلبہ کی کارکردگی کو بہتر کر سکیں۔ یہ جانچ استاد کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ طلبہ کو ایک واضح اور قابلِ حصول ہدف دے سکیں۔

۲۔ مجموعی/اختتامی جانچ (Summative assessment)

اختتامی جانچ ایک ایسی جانچ ہوتی ہے جو کہ ایک مخصوص دورانیہ (سبق کے اختتام، ہفتہ وار، ماہانہ، سہ ماہی، ششماہی، نوماہی، سالانہ) پر لی جاتی ہے اور اس کا مقصد طلبہ کی تعلیمی کارکردگی اور مہارتوں کے حصول کی جانچ کرنا ہے۔ اس کے لئے باقاعدہ آزمائشی پرچہ ترتیب دیا جاتا ہے۔ مجموعی یا اختتامی جانچ کی تیاری کے مراحل درج ذیل ہیں:

- دیے گئے حاصلاتِ تعلّم کو مدِ نظر رکھ کر آزمائش ترتیب دی جائے۔
- تفہیم یا قواعد کی جانچ کے لئے ان دیکھا متن دیا جائے۔ (تفہیمی پیرے سے ہی سوالات ترتیب دیے جائیں۔ سوالات کے ذریعے متن میں سے ہی قواعد کے تصورات کو بھی جانچا جا سکتا ہے)
- آزمائشی پرچہ کے ساتھ ساتھ کلید جانچ بھی ضرور بنائی جائے تاکہ ہر اسکول میں طلبہ کی کارکردگی کی منصفانہ جانچ کی جا سکے۔ جانچ کلید اور ضابطہ معیار (Rubrics) کی مدد سے کی جائے گی۔
- آزمائش ترتیب دیتے ہوئے سوالات آسان سے مشکل کی طرف جائیں، سوالات کی زبان سادہ ہو۔
- سوالات ترتیب دیتے ہوئے بلوم ٹیکسانومی کے نظریہ کو مدِ نظر رکھا جائے۔ جو کہ کچھ اس طرح ہے۔

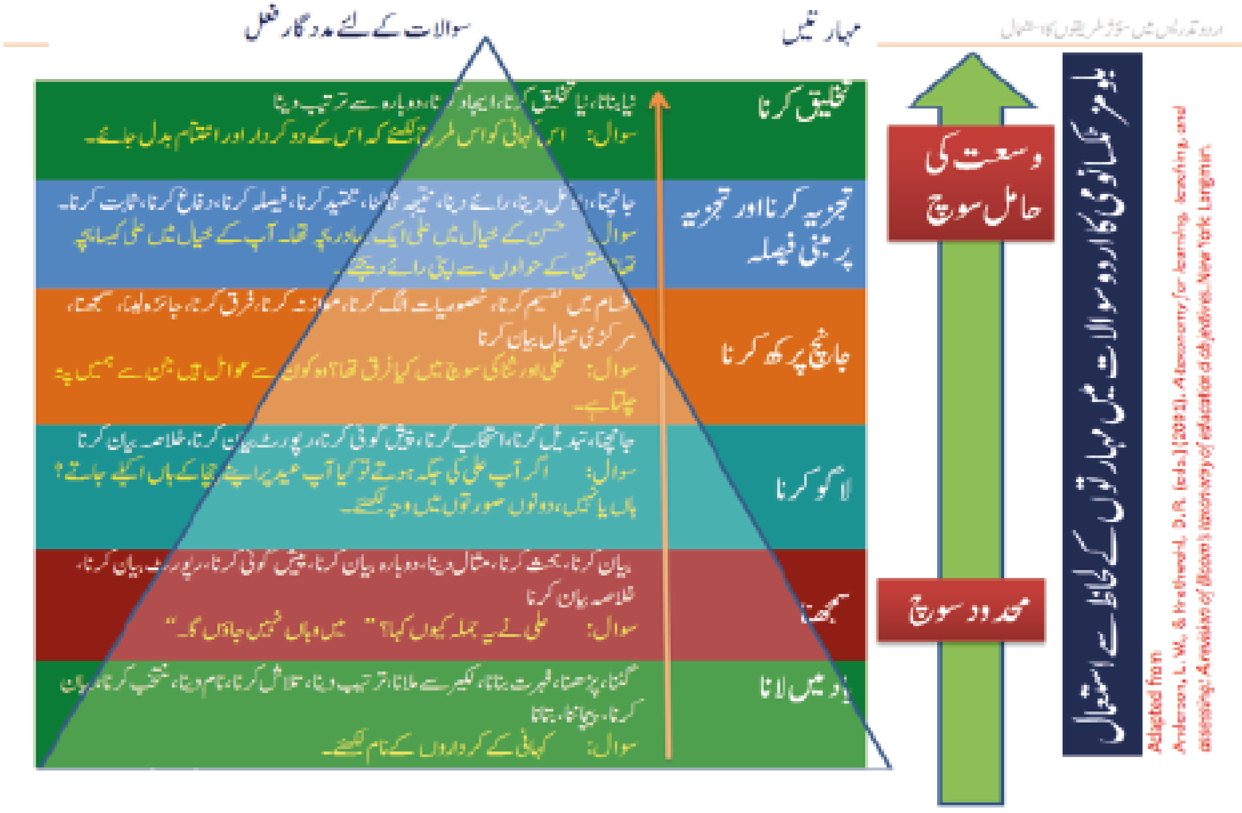

- نمبروں کی مناسب تقسیم کار کو مد نظر رکھا جائے۔ پرچہ ترتیب دینے کے لئے نمبروں کی تقسیم کا جدول درجہ وار دیکھیے، جو کہ ذیل میں دیا جارہا ہے۔

نوٹ: آزمائش یا پرچہ مرتب کرتے وقت جہاں ضروری ہو غیر مسلم طلبہ کے لئے متبادل سوالات دیے جائیں۔

۳۔ مسلسل جانچ (Continuous assessment)

مسلسل جانچ میں اساتذہ طلبہ کی استعداد کو مسلسل جانچتے ہیں اور فیڈ بیک دینے کے ساتھ ساتھ ریکارڈ (پورٹ فولیو) مرتب کرتے ہیں۔

نمبروں کی تقسیم کا جدول

جماعت	سننا	بولنا	پڑھنا	لکھنا ۵۰				کل نمبر
				تفہیم + قواعد	ادبیات	تخلیقی لکھائی	املا	
اول/دوم	۱۰	۱۰	۳۵	۱۰+۱۰=۲۰	۵	۱۰	۱۰	۱۰۰
سوم	-	۲۰	۲۵	۱۰+۱۰=۲۰	۱۰	۱۵	۱۰	۱۰۰
چہارم / پنجم	-	۱۰	۲۵	۱۰+۱۰=۲۰	۱۵	۲۰	۱۰	۱۰۰

- آزمائش ترتیب دینے سے قبل تصریحی جدول (Table of Specification) ضرور ترتیب دیں۔

مضمون		ترتیب دینے والے کا نام	
جماعت		کل نمبر/دورانیہ	

عنوان	مقاصدِ تدریس	حصہ یا سیکشن	یاد میں لانا	سمجھنا	لاگو کرنا	جانچ پرکھ کرنا	تجزیہ کرنا	تخلیق کرنا	کل نمبر

سوالات کی اقسام

حصہ معروضی	حصہ انشائیہ
خالی جگہ پُر کرنا، کثیر الانتخابی سوالات، غلط درست فقرات، میل ملانا، تلاش کرنا، مختصر سوالات/جوابات، قواعد (واحد جمع، مذکر مؤنث، الفاظ متضاد وغیرہ)	تفہیم، سوالات/جوابات، مرکزی خیال، خلاصہ نویسی، تشریح، مضمون نویسی، درخواست نویسی، خط نویسی، کہانی نویسی، جملہ سازی، فرق کرنا، رائے دینا وغیرہ

نوٹ:

جماعتی درجے اور حاصلاتِ تعلم کے مطابق سوالات کی نوعیت منتخب کریں۔ تمام اسکول مطلوبہ نصاب امتحان سے پہلے مکمل کروائیں اور ہر میعاد کا نصاب میعاد شروع ہونے پر دیا جائے اور دوبارہ یاداشت کے لئے امتحان سے قبل بھی دیا جائے۔

08

تخلیقی لکھائی اور انشا پردازی کے لیے مجوزہ ضابطہ معیار

تخلیقی لکھائی اور انشا پردازی کے لیے مجوزہ ضابطہ معیار

- **پیرا گراف**

آغاز۔ ربط و تسلسل۔ الفاظ کا چناؤ۔ اختتام ۔ املا ۔ رموزِ اوقاف ۔

- **درخواست نویسی**

آغاز اور پتہ۔ القاب و آداب۔ مدعا۔ اختتام۔ درخواست کنندہ کا نام و پتا، تاریخ۔ املا۔ رموزِ اوقاف ۔

- **کہانی نویسی**

پلاٹ / ابتدا۔ موضوع سے مطابقت۔ نکتہ عروج و دلچسپی۔ ربط و تسلسل۔ اختتام / اخلاقی سبق۔ املا۔ رموزِ اوقاف۔

- **مضمون نویسی**

تمہید / آغاز۔ نفسِ مضمون ۔ ربط و تسلسل۔ الفاظ کا چناؤ۔ حدِ الفاظ۔ اختتام۔ املا۔ رموزِ اوقاف۔

- **خط نویسی**

مقام روانگی و تاریخ، کاتب کا پتہ۔ القاب و آداب۔ نفسِ مضمون۔ الوداعی کلمات۔ اختتامیہ۔ مکتوب الیہ کا پتا۔ املا۔ رموزِ اوقاف۔

- **کردار نگاری**

تعارف۔ ظاہری حلیہ۔ کردار کی خوبیاں۔ پسند و ناپسند۔ ربط و تسلسل۔ کردار کے بارے میں رائے۔ املا۔ رموزِ اوقاف ۔

- **مکالمہ نگاری**

آغاز۔ بامقصد، مربوط و منطقی گفتگو یا موضوع سے متعلق دلائل۔ رموزِ اوقاف۔ اختتامیہ۔ املا۔

زیرِ نگرانی

محمد رفیق طاہر

جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، قومی نصاب کونسل، وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت اسلام آباد

صوبائی و علاقہ جاتی فوکل پرسنز برائے یکساں قومی نصاب

نمبر شمار	نام	عہدہ مع ادارہ
۱	ڈاکٹر عامر ریاض	ڈائریکٹر پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
۲	گوہر علی خان	ڈائریکٹر، ڈائریکٹریٹ آف کریکولم اینڈ ٹیچر ایجوکیشن، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد
۳	نعمت اللہ خان کاکڑ	ڈائریکٹر، بیورو آف کریکولم اینڈ ایکسٹینشن سنٹر، بلوچستان، کوئٹہ
۴	غلام اصغر میمن	ڈائریکٹر، ڈائریکٹریٹ آف کریکولم، اسیسمنٹ اینڈ ریسرچ سندھ، جامشورو
۵	راجہ محمد نصیر خان	ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹریٹ آف کریکولم، ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ آزاد جموں اینڈ کشمیر، مظفر آباد
۶	مجید خان	ڈائریکٹر جنرل (سکولز)، ڈائریکٹریٹ آف ایجوکیشن، گلگت بلتستان

اسلام آباد

نمبر شمار	نام	عہدہ مع ادارہ
۱	ڈاکٹر سید تحمل حسین شاہ	ریٹائرڈ ڈپٹی ایجوکیشنل ایڈوائزر، کیڈ، اسلام آباد
۲	گلناز	اسسٹنٹ پروفیسر، اسلام آباد ماڈل کالج برائے طالبات، G-10/4، اسلام آباد
۳	ڈاکٹر محمد جمیل باجوہ	ایسوسی ایٹ پروفیسر، فیڈرل کالج آف ایجوکیشن، اسلام آباد
۴	وجیہہ رضوی	کریکولم کوارڈینیٹر، بیکن ہاؤس سکول سسٹم، اسلام آباد
۵	محمد شکیل	نیشنل کوارڈینیٹر، نیشنل ایجوکیشن اسسمنٹ سسٹم اسلام آباد
۶	شبانہ نعیم	اسسٹنٹ پروفیسر، اسلام آباد کالج برائے طالبات، F-6/2، اسلام آباد
۷	صائمہ عاطف	ٹیچر، ہیڈ سٹارٹ سکول، اسلام آباد

نمبر شمار	نام	عہدہ مع ادارہ
		پنجاب
۸	ڈاکٹر محمد سہیل سرور	ڈپٹی ڈائریکٹر، اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، پنجاب
۹	پروفیسر محمد ظفر الحق	اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ MAO کالج لاہور
۱۰	محمد زبیر ساہی	پرنسپل، گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول، دیو سماج روڈ، لاہور
۱۱	مجاہد حسین	لیکچرر، گورنمنٹ ڈگری کالج، شالیمار ٹاؤن، لاہور
۱۲	مرید حسین اجالا	SST، گورنمنٹ ماڈل ہائی سکول، جام پور، راجن پور
۱۳	افضل حسین	پرنسپل، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول، خانپور، دورگن، تحصیل صفدر آباد، شیخوپورہ
۱۴	عطاء الرحمٰن	ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی اسکول، مری
۱۵	حنا نوید	Subject Head، ایسوسی ایشن برائے اکیڈمک کوالٹی، جوہر ٹاؤن، لاہور
۱۶	ڈاکٹر جمیل الرحمٰن	سینئر ماہر مضامین (اردو)، پنجاب نصاب اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
		سندھ
۱۷	محمد وسیم مغل	اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ ایلیمنٹری کالج آف ایجوکیشن، میرپور خاص
۱۸	پروفیسر ڈاکٹر نثار احمد	اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ ڈگری کالج کوہسار حیدرآباد
۱۹	غلام محمد اصغر شیخ	سینئر اردو ٹیچر، پبلک اسکول حیدرآباد
۲۰	سیدہ نشاط حسن	پی ایس ٹی، گورنمنٹ پرائمری اسکول حیدرآباد
۲۱	شگفتہ جبین	سینئر ٹیچر، دی سٹی اسکول، لیاقت کیمپس، کوہسار، حیدرآباد
۲۲	زاہدہ بنگش	ماہر مضمون، ڈائریکٹریٹ آف کریکولم، اسسمنٹ اینڈ ریسرچ سندھ، جامشورو

نمبر شمار	نام	عہدہ مع ادارہ
		خیبر پختونخوا
۲۳	تاج ولی خان	ماہر مضمون، لسانیات (اردو) نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ، ایبٹ آباد، خیبر پختونخوا
۲۴	ڈاکٹر محمد امتیاز	اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج نمبر 1، ایبٹ آباد
۲۵	محمد فاروق	پرنسپل گورنمنٹ ہائی سکول کلینجبر، ہری پور
۲۶	لیاقت خان	ہیڈ ٹیچر گورنمنٹ پرائمری سکول، چونا کاری، ایبٹ آباد
		بلوچستان
۲۷	ضیاء الحق کاکڑ	ماہر مضمون، ادارہ نصابیات، بلوچستان
۲۸	نائب جان آغا	ماہر مضمون، ادارہ نصابیات، بلوچستان
۲۹	نگینہ رحمان	ماہر مضمون، ادارہ نصابیات، بلوچستان
۳۰	ذہین رابعہ	ماہر مضمون، ادارہ نصابیات، بلوچستان
۳۱	نرگس کرد	سینئر ریسرچ آفیسر، محکمہ تعلیم، بلوچستان
		آزاد جموں و کشمیر
۳۲	ڈاکٹر عبدالکریم	پرنسپل، ڈگری کالج انور شریف، آزاد جموں و کشمیر
۳۳	رخشندہ الماس	ایلیمنٹری ٹیچر، GMS، ناگانی، آزاد جموں و کشمیر
۳۴	راجہ محمد عارف خان	سینئر ٹیچر، بوائز ایلیمنٹری کالج، مظفر آباد، آزاد جموں و کشمیر
۳۵	انجم آراء	ماہر مضمون، DCRD، مظفر آباد، آزاد جموں و کشمیر
		گلگت بلتستان
۳۶	محمد نواز خٹک	سیکنڈری اسکول ٹیچر گورنمنٹ بوائز ہائی سکول نمبر 2، جٹیال، گلگت
۳۷	محمد ذکریا	سینئر ٹیچر بوائز مڈل اسکول بلگھار، ڈسٹرکٹ گھانچے، گلگت بلتستان

عہدہ مع ادارہ	نام	نمبر شمار
وفاقی تعلیمی ادارہ جات (کینٹ اینڈ گیریژن)		
TGT، ایف جی سید جونیئر پبلک سکول برائے طلباء (C/G)، راولپنڈی	ثمیرہ زرین	۳۸
ایسوسی ایٹ پروفیسر، وفاقی تعلیمی ادارہ جات، کینٹ اینڈ گیریژن، راولپنڈی	خورشید احمد	۳۹
اسسٹنٹ پروفیسر، وفاقی تعلیمی ادارہ جات، کینٹ اینڈ گیریژن، راولپنڈی	فوزیہ	۴۰
اسسٹنٹ ہیڈ مسٹریس، وفاقی تعلیمی ادارہ جات، کینٹ اینڈ گیریژن، راولپنڈی	صائمہ رقیب	۴۱
ایس ایس ٹی، وفاقی تعلیمی ادارہ جات، کینٹ اینڈ گیریژن، راولپنڈی	عنبرین وہاب	۴۲
ٹی جی ٹی، وفاقی تعلیمی ادارہ جات، کینٹ اینڈ گیریژن، راولپنڈی	ناصر محمود	۴۳
تکنیکی معاونت		
کریکولم ایکسپرٹ قومی نصاب کونسل	نگہت لون	۴۴
کریکولم ایکسپرٹ قومی نصاب کونسل	اسفندیار خان	۴۵

قومی نصاب کونسل

وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت

حکومتِ پاکستان

www.mofept.gov.pk